روزنامہ

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

پیر 7؍اگست 2006ء 11؍رجب 1427ہجری 7؍ظہور 1385ہش جلد 56-91 نمبر 175

انکار نہیں کیا

اسلام لانے کے جرم میں حضرت بلالؓ کو ان کا آقا امیہ بن خلف سخت گرمی میں دوپہر کے وقت تپتی ریت پر لٹا کر ان کے سینہ پر بھاری پتھر رکھ دیتا۔ اور کہتا اگر زندگی چاہتے تو اللہ کا انکار کردو مگر آپ اس حالت میں بھی احد احد کہتے چلے جاتے یہاں تک کہ حضرت ابوبکرؓ نے آپ کو اس شدید اذیت میں مبتلا دیکھا تو خرید کر آزاد کردیا۔

(اسد الغابہ جلد 2 صفحہ 9 ابن اثیر)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

اللہ تعالیٰ سے روحانی تعلق کے مرتبہ کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

اس مرتبہ میں محبت اور عشق کی نہریں ایسے طور سے جوش مارتی ہیں جو خدا تعالیٰ کے لئے مرنا اور خدا تعالیٰ کے لئے ہزاروں دکھ اٹھانا اور بے آبرو ہونا ایسا آسان ہو جاتا ہے۔ کہ گویا ایک ہلکا سا تنکا توڑنا ہے۔ خدا تعالیٰ کی طرف کھینچا چلا جاتا ہے اور نہیں جانتا کہ کون کھینچ رہا ہے۔ ایک غیبی ہاتھ اس کو اٹھائے پھرتا ہے اور خدا تعالیٰ کی مرضیوں کو پورا کرنا اس کی زندگی کا اصل الاصول ٹھہر جاتا ہے۔ اس مرتبہ میں خدا تعالیٰ بہت ہی قریب دکھائی دیتا ہے جیسا کہ اس نے فرمایا:۔......

یعنی ہم اس سے اس کی رگِ جان سے بھی زیادہ نزدیک ہیں۔ ایسی حالت میں اس مرتبہ کا آدمی ایسا ہوتا ہے کہ جس طرح پھل پختہ ہو کر خود بخود درخت پر سے گر جاتا ہے۔ اسی طرح اس مرتبہ کے آدمی کے تمام تعلقات سفلی کالعدم ہو جاتے ہیں۔ اس کا اپنے خدا تعالیٰ سے ایسا گہرا تعلق ہو جاتا ہے اور وہ مخلوق سے دور چلا جاتا اور خدا تعالیٰ کے مکالمات اور مخاطبات سے شرف پاتا ہے۔ اس مرتبہ کے حاصل کرنے کے لئے اب بھی دروازے کھلے ہیں جیسے کہ پہلے کھلے ہوئے تھے اور اب بھی خدا تعالیٰ کا فضل یہ نعمت ڈھونڈنے والوں کو دیتا ہے۔ جیسا کہ پہلے دیتا تھا۔ مگر یہ راہ محض زبان کی فضولیوں کے ساتھ حاصل نہیں ہوتی اور فقط بے حقیقت باتوں اور لافوں سے یہ دروازہ نہیں کھلتا۔ چاہنے والے بہت ہیں مگر پانے والے کم۔ اس کا کیا سبب ہے۔ یہی کہ یہ مرتبہ سچی سرگرمی، سچی جانفشانی پر موقوف ہے۔ باتیں قیامت تک کیا کرو۔ کیا ہوسکتا ہے۔ صدق سے اس آگ پر قدم رکھنا جس کے خوف سے اور لوگ بھاگتے ہیں۔ اس راہ کی پہلی شرط ہے۔ اگر عملی سرگرمی نہیں تو لاف زنی ہیچ ہے۔ اس بارے میں اللہ جلشانہ فرماتا ہے............

یعنی اگر میرے بندے میری نسبت سوال کریں کہ وہ کہاں ہے تو ان کو کہہ کہ وہ تم سے بہت ہی قریب ہے۔ میں دعا کرنے والے کی دعا سنتا ہوں۔ پس چاہئے کہ وہ دعاؤں سے میرا وصل ڈھونڈیں اور مجھ پر ایمان لاویں تا کامیاب ہوویں۔

(اسلامی اصول کی فلاسفی۔ روحانی خزائن جلد 10 ص 395)

نظر کا پردہ

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

''پردہ سے یہ ہرگز مراد نہیں ہے کہ عورت جیل خانے کی طرح بند رکھی جاوے۔ قرآن شریف کا مطلب یہ ہے کہ عورتیں ستر کریں وہ غیر مرد کو نہ دیکھیں۔ جن عورتوں کو باہر جانے کی ضرورت تمدنی امور کے لئے پڑے ان کو گھر سے باہر نکلنا منع نہیں ہے وہ بے شک جائیں، لیکن نظر کا پردہ ضروری ہے۔''

(ملفوظات جلد اول صفحہ 297)

(مرسلہ نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ)

جلد وصیتیں کریں

سیدنا حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

''پس تم جلد سے جلد وصیتیں کرو تا کہ جلد سے جلد نظام نو کی تعمیر ہو اور وہ مبارک دن آجائے جبکہ چاروں طرف......اور احمدیت کا جھنڈا لہرانے لگے۔''

(مرسلہ سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ کیلئے نرسنگ اپرنٹس شپ کی آسامیاں

فضل عمر ہسپتال ربوہ میں زیر تکمیل طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ تیزی سے اپنی تکمیل کی طرف گامزن ہے یہ ادارہ بین الاقوامی معیار کا امراض قلب کے علاج کیلئے ایک نہایت جدید مرکز ہوگا۔ اس ادارہ کیلئے نرسنگ اپرنٹس شپ میں داخلہ کیلئے مخلص، محنتی اور مستعد نوجوانوں کی ضرورت ہے۔ ایسے احمدی طلباء وطالبات جو طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ میں خدمت کرنے کے خواہشمند ہوں اپنی درخواستیں سیکرٹری طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ کے نام ارسال کریں۔ درخواستیں صدر محلّہ رامیر جماعت کی سفارش کے ساتھ آنی چاہئیں۔ کم ازکم تعلیمی معیار ایف ایس سی سیکنڈ ڈویژن ہے۔ رزلٹ کا انتظار کرنے والے طلباء بھی درخواستیں دے سکتے ہیں۔ درخواستیں جمع کروانے کی آخری تاریخ 10۔ اگست 2006ء ہے۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

تعارف

مشعل راہ جلد پنجم (حصہ سوم)

نام کتاب: مشعل راہ جلد پنجم (حصہ سوم)
ناشر: مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان
صفحات: 233

خلافت قوموں میں وحدت اور یگانگت کی علامت ہے۔ جو متحد، مضبوط اور طاقتور بناتی ہے۔ مگر یہ طاقت اطاعت سے حاصل ہوتی ہے۔ نیز عمل صالح اس نعمت کے مبارک سایہ کو لمبا کر دیتا ہے۔ خلیفہ وقت نیکی طہارت تقویٰ کی پُر معرفت و پُر حکمت تعلیم وقت کے تقاضوں کے عین مطابق سمجھاتے ہیں۔ یہی روحانی خزائن سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ اپنے خطبات جمعہ میں احباب جماعت کو تقسیم فرماتے ہیں۔

آجکل کے معاشرے میں روحانی بیماریاں اپنے عروج کو پہنچ چکی ہیں۔ انسان شیطان کے چنگل میں کچھ اس طرح گرفتار ہے۔ کہ اسے خود احساس نہیں ہوتا۔ ایسے میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے خطبات اس نور کا باعث بنتے ہیں۔ کہ جس نور کے آجانے سے شیطان بھاگ جاتا ہے۔ مشعل راہ خلفاء کے ارشادات وفرمودات سے تیار کیا گیا ایسا نور کا مینار ہے جو مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان جماعت کی تنظیمی، تربیتی، اخلاقی اور روحانی بہتری کے لئے شائع کرتی ہے۔ اس جلد میں حضرت خلیفۃ المسیح الخامس کے یکم مئی 2005ء تا 30/اپریل 2006ء کے مطبوعہ خطبات و خطابات کے اقتباسات اور مجلس خدام الاحمدیہ سے میٹنگز کی رپورٹس شامل ہیں۔ جن میں حضور انور ایدہ اللہ نے بعض معاشرتی برائیوں مثلاً غیبت، جھوٹ، بے حیائی، لڑائی جھگڑے، خیانت، اسراف، وغیرہ سے بچنے اور تقویٰ کے اعلیٰ معیار قائم کرنے کی طرف توجہ دلائی ہے۔ اور فرمایا کہ ایک دوسرے کا خیال رکھیں۔ امانت دیانت کو اپنی عادت بنائیں۔ اس کتاب میں جو ہدایات اکٹھی کی گئیں ہیں وہ ایک بیش بہا خزانہ ہیں۔ زندگی کے ہر اہم موقع پر انسانی ہدایت کے لئے زریں نصائح ہیں۔ اور یہی خلافت کی بہت بڑی برکت ہے کہ خلیفہ وقت جماعت کی ترقی کے لئے ضروری امور کی طرف توجہ دلاتے رہتے ہیں۔ ہمارا فرض ہے کہ ہم حضور انور ایدہ اللہ کے ارشادات کو غور سے سنیں، پڑھیں اور ان پر عمل کریں۔ اسی میں ہماری بقا ہے۔ مشعل راہ جلد پنجم حصہ سوم کے آغاز میں حضور انور ایدہ اللہ کی رنگین شبیہ مبارک سجائی گئی ہے۔

خدا تعالیٰ کا محض فضل ہے کہ جماعت خلافت کے ساتھ محبت وعقیدت رکھتی ہے اس سلسلہ میں زیر تبصرہ کتاب میں خلافت سے وابستگی نمازوں کی حفاظت اور ایک دوسرے کے حقوق کی ادائیگی کے زریں ارشادات جمع کئے گئے ہیں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ خلافت کے جاری رہنے کو خدا کی ایک نعمت قرار دیتے ہوئے فرماتے ہیں۔

”یہ اللہ تعالیٰ کا جماعت احمدیہ پر بہت بڑا احسان ہے اور اس کی نعمت ہے جس کا جتنا بھی شکر ادا کریں کم ہے۔ اور یہ شکر ہی ہے۔ جو اس نعمت کو بڑھاتا چلا جائے گا۔“ (ص17)

پھر فرماتے ہیں۔

”لیکن شرط یہ ہے۔ کہ ایک خدا کی عبادت کرنے والے ہوں اور دنیا کے لہو ولعب ان کو متاثر کر کے شرک میں مبتلا نہ کر رہے ہوں۔ اگر انہوں نے ناشکری کی، عبادتوں سے غافل ہو گئے، دنیاداری ان کی نظر میں اللہ تعالیٰ کے احکامات سے زیادہ محبوب ہو گئی تو پھر اس نافرمانی کی وجہ سے وہ اس انعام سے محروم ہو جائیں گے۔“ (ص18)

اس میں شکر کا طریق بتادیا۔ کہ شرک سے بچنا ہے۔ اور عبادتوں سے غافل نہیں رہنا۔ اور دین کو دنیا پر مقدم رکھنا ہے۔ یہی طریق شکر ہے۔ نمازوں کی طرف توجہ دلاتے ہوئے حضور انور فرماتے ہیں۔

”نمازوں کی حفاظت اور نگرانی ہی اس بات کی ضامن ہوگی کہ ہمیں اور ہماری نسلوں کو گناہوں اور غلط کاموں سے پاک رکھے۔ ہماری نمازوں میں باقاعدگی یقیناً ہمارے بچوں میں بھی یہ روح پیدا کرے گی۔ کہ ہم نے بھی نمازوں میں باقاعدہ ہونا ہے۔“
(ص41)

حضور انور نے حبل اللہ کے پکڑنے کے طریق بیان کرتے ہوئے فرمایا۔

ایک دوسرے کے حقوق ادا کرنا حبل اللہ کو پکڑنا ہے۔ قرآن کریم کے تمام حکموں پر عمل کرنا حبل اللہ کو پکڑنا ہے۔ اگر ہر فرد جماعت اس گہرائی میں جا کر حبل اللہ کے مضمون کو سمجھنے لگے تو وہ حقیقت میں اس وجہ سے اللہ تعالیٰ کے بتائے ہوئے راستے پر چلتے ہوئے ایک جنت نظیر معاشرے کی بنیاد ڈال رہا ہوگا۔
(ص77)

خدا تعالیٰ ہم سب کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشادات پر عمل کرتے ہوئے حبل اللہ کو مضبوطی سے پکڑنے کی توفیق عطا فرمائے۔

زیر تبصرہ کتاب مضبوط جلد، عمدہ کاغذ اور اعلیٰ طباعت کے ساتھ منظر عام پر آئی ہے۔

مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان بھی شکریہ کی حقدار ہے کہ انہوں نے یہ بیش بہا خزانہ اکٹھا کر دیا۔ خدا تعالیٰ ان سب افراد کی کاوشوں میں برکت دے جنہوں نے اس کتاب کی تیاری اور اشاعت میں کام کیا۔

(م۔ ر۔ طاہر)

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

❁ مکرم ملک سمیع اللہ خان صاحب ولد ملک ظفر اللہ خان صاحب سمبڑیال ضلع سیالکوٹ تحریر کرتے ہیں کہ مورخہ 20 جولائی 2006ء کو میری خالہ محترمہ صدیقہ خانم صاحبہ بنت مکرم ملک عبداللہ خاں صاحب مرحوم اپنے خالق حقیقی سے جاملیں آپ لمبے عرصہ سے علیل تھیں جوان بھائی کی موت اور مورخہ 27 جون 2006ء کو اپنے والد کی وفات کو بھی نہایت صبر سے برداشت کیا۔ آپ 1945ء کو پیدا ہوئیں۔ آپ قرآن کریم کی تلاوت کرتی رہتی تھیں۔ اور مہمان نواز تھیں۔ اپنوں اور بیگانوں سے محبت کا سلوک کرتیں۔ محترمہ کی تدفین مقامی قبرستان سمبڑیال میں ہوئی اور آپ کی نماز مکرم سید حمید الحسن شاہ صاحب زعیم انصار اللہ نے پڑھائی اور قبر تیار ہونے پر دعا بھی مکرم شاہ صاحب نے ہی کروائی احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ دے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

اعلان دار القضاء

(مکرمہ ثریا بیگم صاحبہ بابت ترکہ مکرم مختار احمد صاحب)

❁ مکرمہ ثریا بیگم صاحبہ نے درخواست دی ہے کہ میرے خاوند مکرم مختار احمد صاحب بقضائے الٰہی وفات پا چکے ہیں۔ ان کے نام پلاٹ نمبر 17/16 برقبہ 5 مرلے محلّہ دار الیمن وسطی ربوہ منتقل کردہ ہے۔ یہ پلاٹ میرے تین بیٹوں افتخار احمد صاحب، غفار احمد صاحب، وسیم احمد صاحب کے نام منتقل کر دیا جائے۔ دیگر ورثاء کو اعتراض نہ ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔ مکرمہ ثریا بیگم صاحبہ۔ بیوہ
2۔ مکرم غفار احمد صاحب۔ بیٹا
3۔ مکرم افتخار احمد صاحب۔ بیٹا
4۔ مکرم وسیم احمد صاحب۔ بیٹا
5۔ مکرمہ آسیہ عصمت صاحبہ۔ بیٹی
6۔ مکرمہ شاہدہ مبرور صاحبہ۔ بیٹی
7۔ مکرمہ نسیم صفدر صاحبہ۔ بیٹی

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اگر اس منتقلی پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع فرمائیں۔

(ناظم دار القضاء ربوہ)

سانحہ ارتحال

❁ مکرم ڈاکٹر منصور احمد چوہدری صاحب سینئر ڈسٹرکٹ سرجن شیخوپورہ اطلاع دیتے ہیں کہ ان کے بڑے بھائی مکرم رشید حسین صاحب ولد مکرم محمد حسین صاحب مرحوم دو دن بیمار رہنے کے بعد 9 جولائی 2006ء کو سمن آباد لاہور میں وفات پا گئے۔ مرحوم جماعتی کاموں میں پیش پیش رہتے تھے۔ لمبے عرصے تک سمن آباد کے حلقہ کے سیکرٹری تعلیم رہے۔ 1971-76ء وقف کر کے جماعتی نظام کے تحت ماریشس تشریف لے گئے اور وہاں اس عرصہ میں تعلیم الاسلام ہائی سکول روز ہل ماریشس کے پرنسپل رہے۔ آپ نہایت سادہ طبیعت کے مالک تھے ساری عمر محنت کو اپنا شعار بنایا۔ اپنے والدین کی خدمت کی۔ اور ہم بہن بھائیوں کو اعلیٰ درجہ کی تعلیم دلوائی۔ بعد ازاں اپنے بچوں کو بھی اعلیٰ تعلیم دلوائی۔ آپ کے دادا حضرت میاں فضل دین صاحب اور نانا سید محمد حسین شاہ صاحب آف راہوں دونوں رفیق حضرت مسیح موعود تھے آپ مکرم سید سردار حسین شاہ صاحب مرحوم افسر تعمیرات صدر انجمن احمدیہ ربوہ کے داماد تھے۔ آپ کے بھائیوں میں مکرم چوہدری عبد اللطیف صاحب آف علی پور ضلع مظفر گڑھ، مکرم محمد اشرف صاحب بلانوالہ ضلع سیالکوٹ، مکرم ڈاکٹر محمود حسین صاحب چیف آرکیٹیکٹ، مکرم نصیر حسین صاحب انجینئرنگ مینیجر ریڈیو پاکستان لاہور اور خاکسار شامل ہیں۔ آپ کے ایک بڑے بھائی مکرم چوہدری عبد الشکور اسلم صاحب ایڈووکیٹ 2001ء میں وفات پا گئے تھے۔ مرحوم نے اپنے پیچھے بہن بھائیوں کے علاوہ بیوہ دو بیٹے مکرم عمر رشید صاحب اور مکرم انجینئر ہارون رشید صاحب (حال دبئی) اور دو بیٹیاں ڈاکٹر مکرمہ فریحہ بشارت صاحبہ زوجہ مکرم ڈاکٹر رفیق احمد بشارت صاحب نیورو فزیشن لاہور اور مکرمہ ثمر رشید صاحبہ زوجہ مکرم عبد القیوم صاحب حال کینیڈا سوگوار چھوڑے ہیں۔ لاہور میں نماز جنازہ بیت سمن آباد میں مکرم قریشی محمود احمد صاحب نائب امیر ضلع لاہور نے پڑھائی۔ مرحوم موصی تھے ربوہ میں نماز جنازہ محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی نے بعد نماز ظہر بیت المبارک ربوہ میں پڑھائی۔ اور تدفین کے بعد دعا بھی کروائی۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ رب العزت مرحوم کی مغفرت فرمائے اور جنت الفردوس میں جگہ عطا کرے۔ نیز ہم سب اہل خانہ رشتہ داروں اور دوست احباب کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

جماعت احمدیہ کے قیام کا ایک بڑا مقصد امن اور بنی نوع انسان کی ہمدردی ہے

امن عالم کے قیام کے لئے جماعت احمدیہ کے تجویز کردہ اصول

وہ سنہری اصول جو آج کی بے سکون دنیا کو اطمینان بخش سکتے ہیں

قسط اول

عبدالسمیع خان

ایک انوکھا اعلان

1980ء میں سپین کی سرزمین نے ایک ایسا اعلان سنا جو اس کی سینکڑوں سالہ تاریخ میں بالکل انوکھا اور منفرد اعلان تھا۔

نفرتوں اور عداوتوں سے جھلسی ہوئی اس دنیا میں وہ اعلان ایک ٹھنڈی ہوا کا جھونکا اور ایک ابر نو بہار تھا جس نے ہر طرف جل تھل کر دیا۔ وہ ایک جملہ جس جس نے سنا حیرت زدہ ہوتا چلا گیا اور اخبار نویس اسے شہ سرخیوں کے ساتھ اخباروں پر سجاتے رہے وہ عہد آفریں اعلان یہ تھا

Love For All Hatred For None

یعنی محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں۔ وہ کون تھا جو کل عالم کو محبت کا پیغام دے رہا تھا۔ وہ جماعت احمدیہ کا امام تھا حضرت مرزا ناصر احمد جسے مغرب نے محبت کے سفیر کے نام سے یاد کیا۔

یہ جذبات اور یہ فقرہ جماعت احمدیہ کی تخلیق نہیں تھی یہ تو رحمت عالم محمد مصطفی ﷺ کے فیض کے چشمے کا ایک قطرہ تھا۔

حضرت اقدس محمد رسول اللہ ﷺ نے ہر دکھ کو راحت سے اور ہر نفرت کو محبت سے بدلا اور صدیوں کے دشمنوں کو بھائی بھائی بنا دیا اور تمام دنیا کو قرآن اور اپنی سنت کے ذریعہ امن اور سلامتی کا درس دیا۔

اسی حسن سے گھائل ہو کر حضرت مسیح موعود بانی سلسلہ احمدیہ نے اعلان فرمایا:۔

”میں تمام مسلمانوں اور عیسائیوں اور ہندوؤں پر یہ بات ظاہر کرتا ہوں کہ دنیا میں کوئی میرا دشمن نہیں ہے۔ میں بنی نوع انسان سے ایسی محبت کرتا ہوں کہ جیسے ایک والدہ مہربان اپنے بچوں سے کرتی ہے بلکہ اس سے بڑھ کر میں صرف ان باطل عقائد کا دشمن ہوں جن سے سچائی کا خون ہوتا ہے“۔

(اربعین۔ روحانی خزائن جلد 17 ص 344)

احمدیت کا مقصد

پھر جماعت احمدیہ کے قیام کے مقاصد بیان کرتے ہوئے آپ نے ایک مقصد یہ بیان فرمایا کہ دنیا میں امن اور بنی نوع انسان کی ہمدردی کو قائم کیا جائے۔ فرماتے ہیں:۔

”خدا تعالیٰ نے اس گروہ کو اپنا جلال ظاہر کرنے کے لئے اور اپنی قدرت دکھانے کے لئے پیدا کرنا اور پھر ترقی دینا چاہا ہے تا دنیا میں محبت الٰہی اور توبہ نصوح اور پاکیزگی اور حقیقی نیکی اور امن وصلاحیت اور بنی نوع کی ہمدردی کو پھیلاوے“۔

(ازالہ اوہام۔ روحانی خزائن جلد 3 ص 561)

ان عظیم الشان دعاوی کے ساتھ حضرت مسیح موعود نے امن عالم کے اصول قرآن سے سیکھ کر بیان فرمائے اور الہام کی روشنی میں وہ تفصیلی سکیم دنیا کے سامنے رکھی جس کے نتیجہ میں دنیا امن سے بھر سکتی ہے۔ اور پھر اپنی جماعت کی ایسی تربیت فرمائی کہ وہ انفرادی اور اجتماعی رنگ میں امن کے لئے ہمیشہ کوشاں رہے۔ اس منشور کے نمایاں نکات یہ ہیں۔

بانیان مذاہب کی تعظیم

دنیا میں شیطان فتنہ و فساد کے لئے سب سے زیادہ مذہب کی آڑ لیتا ہے۔ حالانکہ تمام سچے مذاہب ایک خدا کے ہاتھ سے قائم ہوئے ہیں۔ اس لئے امن کے قیام کا سب سے بڑا ذریعہ اہل مذاہب کا اتحاد اور رواداری ہے۔ اور اس کی بنیادی اینٹ یہ ہے کہ تمام مذاہب کے ماننے والے دوسرے مذاہب کے بزرگوں کو عزت اور احترام کی نظر سے دیکھیں۔ اس مقصد کے لئے حضرت مسیح موعود نے قرآنی تعلیم کی روشنی میں یہ امن آفریں نظریہ پیش فرمایا۔

آپ نے فرمایا:۔

”خدا نے مجھے اطلاع دی ہے کہ دنیا میں جس قدر نبیوں کی معرفت مذہب پھیل گئے ہیں اور استحکام پکڑ گئے ہیں اور ایک حصہ دنیا پر محیط ہو گئے ہیں اور ایک عمر پا گئے ہیں اور ایک زمانہ ان پر گزر گیا ہے ان میں سے کوئی مذہب بھی اپنی اصلیت کے رو سے جھوٹا نہیں اور نہ ان نبیوں میں سے کوئی نبی جھوٹا ہے۔ کیونکہ خدا کی سنت ابتداء سے اسی طرح پر واقع ہے کہ وہ ایسے نبی کے مذہب کو جو خدا پر افتراء کرتا ہے اور خدا کی طرف سے نہیں آیا بلکہ دلیری سے اپنی طرف سے باتیں بناتا ہے کبھی سرسبز ہونے نہیں دیتا اور ایسا شخص جو کہتا ہے کہ میں خدا کی طرف سے ہوں حالانکہ خدا خوب جانتا ہے کہ وہ اس کی طرف سے نہیں ہے۔ خدا اس بے باک کو ہلاک کرتا ہے اور اس کا تمام کاروبار درہم برہم کیا جاتا ہے اور اس کی تمام جماعت متفرق کی جاتی ہے اور اس کا پچھلا حال پہلے سے بدتر ہوتا ہے کیونکہ اس نے خدا پر جھوٹ بولا اور دلیری سے خدا پر افتراء کیا۔ پس خدا اس کو وہ عظمت نہیں دیتا جو راستبازوں کو دی جاتی ہے اور نہ وہ قبولیت اور استحکام بخشتا ہے جو صادق نبیوں کے لئے مقرر ہے۔

(تحفہ قیصریہ۔ روحانی خزائن جلد 12 ص 256)

تمام انبیاء سچے ہیں

اس اعلان کے نتائج کا تذکرہ یوں فرماتے ہیں:۔

”یہ اصول نہایت پیارا اور امن بخش اور صلحکاری کی بنیاد ڈالنے والا اور اخلاقی حالتوں کو مدد دینے والا ہے کہ ہم ان تمام نبیوں کو سچا سمجھ لیں جو دنیا میں آئے۔ خواہ ہند میں ظاہر ہوئے یا فارس میں یا چین میں یا کسی اور ملک میں اور خدا نے کروڑ ہا دلوں میں ان کی عزت اور عظمت بٹھا دی اور ان کے مذہب کی جڑ قائم کر دی اور کئی صدیوں تک وہ مذہب چلا آیا۔ یہی اصول ہے جو قرآن نے ہمیں سکھلایا۔ اسی اصول کے لحاظ سے ہم ہر ایک مذہب کے پیشوا کو جن کی سوانح اس تعریف کے نیچے آ گئی ہیں عزت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں گو وہ ہندوؤں کے مذہب کے پیشوا ہوں یا فارسیوں کے مذہب کے یا چینیوں کے مذہب کے یا یہودیوں کے مذہب کے یا عیسائیوں کے مذہب کے“۔

(تحفہ قیصریہ۔ روحانی خزائن جلد 12 ص 259)

اس اصول کی روشنی میں جماعت احمدیہ تمام مذاہب کے بانیوں اور بزرگ شخصیات کو عزت اور قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے۔ بلکہ تمام قوموں کے نمائندوں، لیڈروں اور سربرآوردہ شخصیات کی جو کسی طرح کے فساد میں ملوث نہیں تعظیم کرتی ہے۔

اس لحاظ سے آج دنیا میں صرف جماعت احمدیہ ہی ہے جو نہ صرف مذہبی رواداری اور احترام کو فروغ دیتی ہے بلکہ سیاسی اور سماجی طور پر بھی قوموں کے دلوں سے نفرتیں کم کر کے امن کی راہ پر ڈالتی ہے۔

پس حقیقت یہ ہے کہ بانیان مذاہب کی عزت کا قیام ایک بیش قیمت تحفہ ہے جو آج کی دنیا میں مذاہب عالم کے اکھاڑے کو جشن مسرت میں بدل سکتا ہے۔ کاش دنیا اسے قبول کرلے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

”خلاصہ یہ کہ دنیا کی بھلائی اور امن اور صلحکاری اور تقویٰ اور خدا ترسی اسی اصول میں ہے کہ ہم ان نبیوں کو ہرگز کاذب قرار نہ دیں۔ جن کی سچائی کی نسبت کروڑ ہا انسانوں کی صدہا برسوں سے رائے قائم ہو چکی ہو اور خدا کی تائیدیں قدیم سے ان کے شامل حال ہوں اور میں یقین رکھتا ہوں کہ ایک حق کا طالب خواہ وہ ایشیائی ہو خواہ یورپین ہمارے اس اصول کو پسند کرے گا اور آہ کھینچ کر کہے گا کہ افسوس ہمارا اصول ایسا کیوں نہ ہوا“۔

(تحفہ قیصریہ۔ روحانی خزائن جلد 12 ص 261)

سچی صلح کا پیغام

ہندوستان قدیم سے مذہبی منافرت کی آماجگاہ ہے۔ صدیوں کا جنگ و جدل اس بات پر شاہد ناطق ہے۔ بیسویں صدی میں جب مواصلات اور ابلاغ کے ذرائع بڑھنے کے نتیجہ میں ہندو مسلم خلیج بڑھتی جا رہی تھی۔ حضرت مسیح موعود نے ہندوؤں کو امن کی دعوت دیتے ہوئے ایک اور تاریخی اعلان کیا۔

”کیا آپ لوگ اس بات کے لئے طیار ہیں یا نہیں کہ صلح کی بنیاد ڈالنے کے لئے اس پاک اصول کو قبول کر لیں کہ جیسے ہم سچے دل سے آپ کے بزرگ رشیوں اور اوتاروں کو صادق جانتے ہیں جن پر آپ کی قوم کے کروڑ ہا لوگ ایمان لا چکے ہیں اور ان کے نام عزت سے زبانوں پر جاری ہیں۔

ایسا ہی آپ لوگ بھی صدق دل سے اس کلمہ پر ایمان لے آئیں کہ لا الہ الا اللہ ...... تا جس اتحاد اور صلح کے لئے ہم نے قدم اٹھایا ہے اس میں آپ بھی شریک ہو کر اس تفرقہ کو دور کر دیں جو ملک کو کھاتا جاتا ہے۔ ہم آپ سے کوئی ایسا مطالبہ نہیں کرتے جس سے ہم نے پہلے خود حصہ نہیں لیا اور ہم آپ سے کوئی ایسا کام کرانا نہیں چاہتے جو ہم نے آپ نہیں کیا۔ سچی صلح اور کینوں کے دور کرنے کے لئے صرف اس قدر کافی ہے کہ جیسا کہ ہم آپ کے بزرگ اوتاروں اور رشیوں کو صادق مانتے ہیں۔ اسی طرح آپ بھی ہمارے نبی ﷺ کو صادق مان لیں اور اس اقرار کا آپ ہماری طرف سے اعلان کر دیں“۔

(چشمہ معرفت۔ روحانی خزائن جلد 23 ص 384)

پھر آپ نے اس معاہدہ کو ٹھوس شکل دیتے ہوئے

فرمایا:۔

’’اگر اس قسم کی صلح تام کے لئے ہندو صاحبان اور آریہ صاحبان طیار ہوں کہ وہ ہمارے نبی ﷺ کو خدا کا سچا نبی مان لیں اور آئندہ توہین اور تکذیب چھوڑ دیں تو میں سب سے پہلے اس اقرار نامہ پر دستخط کرنے پر تیار ہوں کہ ہم احمدی سلسلہ کے لوگ ہمیشہ وید کے مصدق ہوں گے اور وید اور اس کے رشیوں کا تعظیم اور محبت سے نام لیں گے اور اگر ایسا نہ کریں گے تو ایک بڑی رقم تاوان کی جو تین لاکھ روپیہ سے کم نہیں ہوگی، ہندو صاحبوں کی خدمت میں ادا کریں گے اور اگر ہندو صاحبان دل سے ہمارے ساتھ صفائی کرنا چاہتے ہیں تو وہ بھی ایسا ہی اقرار لکھ کر اس پر دستخط کر دیں اور اس کا مضمون بھی یہ ہوگا کہ ہم حضرت محمد مصطفیٰ رسول اللہ ﷺ کی رسالت اور نبوت پر ایمان لاتے ہیں اور آپؐ کو سچا نبی اور رسول سمجھتے ہیں اور آئندہ آپ کو ادب اور تعظیم کے ساتھ یاد کریں گے جیسا کہ ایک ماننے والے کے مناسب حال ہے اور اگر ہم ایسا نہ کریں تو ایک بڑی رقم تاوان کی جو تین لاکھ روپیہ سے کم نہیں ہوگی احمدی سلسلہ کے پیش رو کی خدمت میں پیش کریں گے۔

(پیغام صلح۔روحانی خزائن جلد 23 ص 455)

اگر یہ پیشکش مان لی جاتی تو سینکڑوں خونریز فساد نہ ہوتے لاکھوں انسانوں کا خون نہ بہتا۔ نیزوں میں سر نہ پروئے جاتے اور ان کی انیوں پر بچے نہ اچھالے جاتے اور یہ خطہ حرب امن کا گہوارہ بن جاتا۔

جلسہ ہائے سیرۃ النبیؐ

حضرت مسیح موعود کے ارشادات کی روشنی میں جماعت احمدیہ کے دوسرے امام حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب نے 1928ء میں جلسہ ہائے سیرت النبیؐ کی بنیاد ڈالی جس کا مرکزی نکتہ یہ تھا کہ احمدیہ پلیٹ فارم سے تمام فرقوں اور تمام مذاہب کے لوگ آنحضرت ﷺ کی خوبیاں اور عظمتیں بیان کریں۔ آپ کے پاکیزہ اخلاق کا تذکرہ کریں جس کے نتیجہ میں معاشرہ میں نیکی اور رواداری کا ماحول پیدا ہو۔ چنانچہ پہلا یوم سیرۃ النبی 17 جون 1928ء کو منایا گیا۔

یہ ایک نہایت ایمان افروز تقریب تھی جس پر اخبار ’’کشمیری‘‘ لاہور نے 28 جون 1928ء کو یہ تبصرہ کیا:۔

’’یہ تجویز کہ 17 جون کو آنحضرت ﷺ کی پاک سیرت پر ہندوستان کے گوشہ گوشہ میں لیکچر اور وعظ کئے جائیں باوجود اختلافات عقائد کے نہ صرف مسلمانوں میں مقبول ہوئی بلکہ بے تعصب امن پسند صلح جو غیر مسلم اصحاب نے 17 جون کے جلسوں میں عملی طور پر حصہ لے کر اپنی پسندیدگی کا اظہار فرمایا۔ 17 جون کی شام کیسی مبارک شام تھی کہ ہندوستان کے ایک ہزار سے زیادہ مقامات پر بیک وقت و بیک ساعت ہمارے برگزیدہ رسول کی حیات اقدس ان کی عظمت ان کے احسانات و اخلاق اور ان کی سبق آموز تعلیم پر ہندو، مسلمان اور سکھ اپنے اپنے خیالات کا اظہار کر رہے تھے۔ اگر اس قسم کے لیکچروں کا سلسلہ برابر جاری رکھا جائے تو مذہبی تنازعات و فسادات کا فوراً انسداد ہو جائے۔

17 جون کی شام صاحبان بصیرت و بصارت کے لئے اتحاد بین الاقوام کا بنیادی پتھر تھی۔ ہندو اور سکھ مسلمانوں کے پیارے نبی کے اخلاق بیان کر کے ان کو ایک عظیم الشان ہستی اور کامل انسان ثابت کر رہے تھے۔ بلکہ بعض ہندو لیکچرار تو بعض منہ پھٹ معترضین کا جواب بھی بدلائل قاطع دے رہے تھے۔

آریہ صاحبان عام طور پر نفاق و فساد کے بانی بتائے جاتے ہیں اور سب سے زیادہ یہی گروہ آنحضرت ﷺ کی مقدس زندگی پر اعتراض کیا کرتا ہے۔ لیکن 17 جون کی شام کو پانی پت، انبالہ اور بعض اور مقامات میں چند ایک آریہ اصحاب نے ہی حضورؐ کی پاک زندگی کے مقدس مقاصد پر دل نشین تقریریں کر کے بتا دیا کہ اس فرقہ میں بھی ایسے لوگ موجود ہیں جو دوسرے مذاہب کے بزرگوں کا ادب و احترام اور ان کی تعلیمات کے فوائد کا اعتراف کر کے اپنی بے تعصبی اور امن پسندی کا ثبوت دے سکتے ہیں‘‘۔

(تاریخ احمدیت جلد 5 ص 38)

سیرت النبیؐ کے ان جلسوں کا پہلا فائدہ یہ ہوا کہ ہندوستان کے مختلف گوشوں کے ہزارہا افراد نے وہ لٹریچر پڑھا جو آنحضرت ﷺ کے مقدس حالات پر شائع کیا گیا تھا۔

دوسرا فائدہ یہ ہوا کہ ممتاز غیر مسلموں نے جن میں ہندو سکھ عیسائی سب شامل تھے۔ آنحضرت ﷺ کی خوبیوں کا علی الاعلان اقرار کیا اور آپؐ کو محسن اعظم تسلیم کیا۔

تیسرا فائدہ یہ ہوا کہ بعض ہندو لیڈروں نے آنحضرت ﷺ کی صرف تعریف و توصیف ہی نہیں کی۔ بلکہ ان پر آپؐ کے حالات سن کر اتنا اثر ہوا کہ انہوں نے کہا کہ ہم آپ کو نہ صرف خدا کا پیارا سمجھتے ہیں بلکہ سب سے بڑھ کر اعلیٰ انسان یقین کرتے ہیں کیونکہ آپ کی زندگی کا ایک ایک واقعہ محفوظ ہے مگر دوسرے مذہبی راہنماؤں کی زندگی کا کوئی پتہ نہیں لگتا۔

قیام امن کے حوالہ سے ان فوائد کا اقرار ان مسلمان اور غیر مسلم لیڈروں کی تقاریر میں موجود ہے جو ان جلسوں میں کسی حیثیت میں شریک تھے۔

سر شیخ عبدالقادر صاحب نے لاہور کے جلسہ کی صدارتی تقریر میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کا حاضرین کی طرف سے شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا۔ ’’یہ مبارک تحریک نہایت مفید ہے جس سے ہندوستان کی مختلف اقوام میں رواداری پیدا ہو کر باہمی دوستانہ تعلقات پیدا ہوں گے اور ملک میں امن و اتحاد پیدا کرنے کا ذریعہ بنیں گے‘‘۔ کلکتہ میں سر پی سی رائے صاحب نے بحیثیت صدر تقریر کرتے ہوئے کہا ’’ایسے جلسے جیسا کہ یہ جلسہ ہے ہندوستان کی مختلف اقوام میں محبت اور اتحاد پیدا کرنے کا بہترین ذریعہ ہیں‘‘۔ اسی طرح اینگلو انڈین کمیونٹی کے مشہور لیڈر ڈاکٹر ایچ بی مانرو صاحب نے کہا ’’میں نے باوجود اپنی بے حد مصروفیتوں کے اس جلسہ میں آنا ضروری سمجھا کیونکہ اس قسم کے جلسے ہی اس اہم سوال کو جو اس وقت ہندوستان کے سامنے ہے (یعنی ملک کی مختلف اقوام میں اتحاد) صحیح طور پر حل کرنے کا بہترین ذریعہ ہیں اور اسلام میں متحد کرنے کی طاقت ایک تاریخی بات ہے غرضیکہ ہندو، مسلم اور عیسائی لیڈروں نے تسلیم کیا کہ اقوام ہند میں اتحاد پیدا کرنے کے لئے اس قسم کے جلسے نہایت مفید ہیں۔

(الفضل 24 جولائی 1928ء)

جماعت احمدیہ پابندیوں کے باوجود حسب حالات و مواقع یہ جلسے منعقد کر کے امن اقوام عالم کے لئے اپنے جذبات پیش کرتی رہتی ہے۔

یوم پیشوایان مذاہب

انہی جلسوں کی ایک برکت جلسہ پیشوایان مذاہب کی شکل میں ظاہر ہوئی اور جماعت نے یہ اہتمام کیا کہ ایک ہی سٹیج پر کل مذاہب کے لیڈر اور مقررین اپنے اپنے پیشواؤں کے کارنامے اور خوبیاں بیان کریں۔ چنانچہ جماعت کے سالانہ پروگراموں کا ایک حصہ یوم پیشوایان مذاہب پر مشتمل ہے اور یہ سلسلہ ایک تنظیم کے ساتھ ساری دنیا میں جاری و ساری ہے۔ یہ امتیاز آج احمدیت کے علاوہ کسی جماعت کو حاصل نہیں۔

ان کے علاوہ بھی جماعت کی بیوت الذکر اور مشن ہاؤسز میں ایسی خیر سگالی تقاریب منعقد ہوتی رہتی ہیں جن میں مختلف مذاہب کے لوگ خوشدلی سے شرکت کرتے ہیں۔

معابد کا احترام

بانیان مذاہب کی حرمت قائم کرنے کے ساتھ جماعت قرآنی تعلیم کے مطابق تمام مکاتب فکر کے معابد کی تعظیم اور حفاظت پر بھی یقین رکھتی ہے اور اپنے وسائل کے مطابق ان کی تعمیر و مرمت میں بھی مدد دیتی ہے۔ بشرطیکہ ان میں مشرکانہ رسوم نہ ہوں۔

ایک دفعہ قادیان کے ایک قریبی گاؤں کے سکھوں نے حضرت مصلح موعود سے گوردوارہ کی تعمیر میں مدد دینے کی درخواست کی۔ چنانچہ ان کی حسب منشا امداد فراہم کر دی گئی۔ وہ سکھ بتایا کرتے تھے کہ اس گوردوارہ میں شرک کی کوئی بات نہیں ہوتی۔ ایک خدا کی بڑائی بیان کی جاتی ہے اور یہ گوردوارہ مرزا صاحب کی مہربانی سے تعمیر ہوا ہے۔

(الفضل سالانہ نمبر 1990ء ص 41)

جلسہ مذاہب عالم

جماعت احمدیہ عقیدہ رکھتی ہے کہ ہر شخص اور قوم کو اپنے مذہب کی تبلیغ و ترویج کا حق ہے لیکن یہی تبلیغ جب نامناسب اور دلآزار طریقہ سے کی جائے تو فساد اور نفرتوں کا موجب بنتی ہے۔ حضرت مسیح موعود نے اس فطری جذبہ کی تسکین مگر ناگوار اثرات سے بچنے کے لئے ایک عجیب حل تجویز فرمایا جو جلسہ مذاہب عالم کی شکل میں وقوع پذیر ہوا۔

آپ نے تجویز فرمایا کہ تمام مذاہب کے نمائندے ایک جلسہ عام میں اپنے اپنے مذاہب کی خوبیاں بیان کریں اور کسی دوسرے کے عقیدہ پر کوئی اعتراض نہ کیا جائے۔ چنانچہ 1896ء میں لاہور میں منعقدہ جلسہ مذاہب عالم میں 10 مذاہب اور مسالک کے 16 سربرآوردہ لیڈروں نے تقاریر کیں۔ یہ جلسہ انتہائی خوشگوار ماحول میں ہوا اور لوگوں کو حق پہچاننے کے لئے آزادانہ معلومات اور ماحول فراہم ہوا۔

جلسہ مذاہب عالم لاہور سے پہلے حضور نے قادیان میں جلسہ مذاہب عالم منعقد کرنے کی تجویز پر مشتمل اشتہار دیا تھا جس میں فرمایا تھا کہ یہ جلسہ ایک ماہ تک جاری رہے۔ ہر مذہب کے نمائندے کے حصہ میں برابر دن تقسیم کر دیئے جائیں گے اور ہر شخص محض اپنے مذہب کی خوبیاں بیان کرے گا۔ حضور نے پیشکش کی کہ تمام بزرگان مذاہب کی مہمان نوازی اور اگر وہ ضرورت محسوس کریں تو ان کو آمد و رفت کا کرایہ بھی دیا جائے گا اور آخر پر تمام تقاریر حضور کی طرف سے ایک جلد میں شائع کر دی جائیں گی۔

(اشتہار 29 دسمبر 1895ء۔ مجموعہ اشتہارات جلد اول ص 532,531)

حضور کی یہ خواہش 1896ء میں ایک حد تک پوری ہو گئی مگر آپ اسے ایک مستقل حیثیت دینا چاہتے تھے تاکہ دنیا امن کے ساتھ ایک دوسرے کے خیالات سن سکے۔

چنانچہ 28 مئی 1900ء کے اشتہار میں آپ نے منارۃ المسیح کے اغراض و مقاصد بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ ’’بالآخر میں ایک ضروری امر کی طرف اپنے دوستوں کو توجہ دلاتا ہوں کہ اس منارہ میں ہماری یہ بھی غرض ہے کہ مینار کے اندر یا جیسا کہ مناسب ہو ایک گول کمرہ یا کسی اور وضع کا کمرہ بنا دیا جائے جس میں کم سے کم سو آدمی بیٹھ سکے اور یہ کمرہ وعظ اور مذہبی تقریروں کے لئے کام آئے گا کیونکہ ہمارا ارادہ ہے کہ سال میں ایک یا دو دفعہ قادیان میں مذہبی تقریروں کا ایک جلسہ ہوا کرے اور اس جلسہ میں ہر ایک شخص مسلمانوں اور ہندوؤں اور آریوں اور عیسائیوں اور سکھوں میں سے اپنے مذہب کی خوبیاں بیان کرے۔ مگر یہ شرط ہوگی کہ دوسرے مذہب پر کسی قسم کا حملہ نہ کرے۔ فقط اپنے مذہب اور اپنے مذہب کی تائید میں جو چاہے تہذیب سے کہے‘‘۔

(مجموعہ اشتہارات جلد 3 ص 296)

1945ء میں جماعت احمدیہ کی مجلس مشاورت میں یہ تجویز پھر زیر غور آئی اور طے پایا کہ ایک لاکھ افراد کی گنجائش رکھنے والا ہال بنایا جائے جس پر 25 لاکھ روپیہ کا خرچ آئے گا۔

(تاریخ احمدیت جلد 10 ص 509,507,503)

مگر جلد ہی تقسیم ہند کی وجہ سے پیدا ہونے والے مسائل کی بناء پر یہ منصوبہ پروان نہ چڑھ سکا۔

حضرت مصلح موعود نے منصب خلافت پر فائز

ہونے کے کچھ عرصہ بعد اس طرح کی مذہبی کانفرنس کے انعقاد کی تجویز پیش کی اور فرمایا:۔

’’ایک مذہبی کانفرنس کی جائے جس کے اجلاس سال میں ایک یا دو دفعہ ہوا کریں۔ان اجلاسوں میں مختلف مذاہب کے پیروؤں کو اپنے مذہب کی خوبیاں بیان کرنے کے لئے بلایا جائے اور دوسرے مذاہب پر صراحتاً یا کنایتاً حملہ کرنے کی ہرگز اجازت نہ ہو۔بلکہ ہر ایک مقرر اپنی تقریر میں مقرر کردہ مضامین کے متعلق صرف وہ تعلیم پیش کرے جو اس کے مذہب نے دی ہے یا اس پر جو اعتراض پڑ سکتے ہوں ان کا جواب دے دے۔اس کو یہ اجازت نہ ہو کہ دوسرے مذاہب پر حملہ کرے یا ان کے بزرگوں کو برا بھلا کہے‘‘۔

(پیغام مسیح موعود۔انوار العلوم جلد 3 ص 61)

اس قسم کے چھوٹے چھوٹے اجلاس تو منعقد ہوتے رہے۔مگر بڑے پیمانے پر اس کا موقع 1924ء میں لندن میں ویمبلے کانفرنس کے وقت پیدا ہوا جب مختلف مذاہب کے نمائندوں کو تقاریر کی دعوت دی گئی۔جس میں امام جماعت احمدیہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی مصلح موعود نے بنفس نفیس شرکت فرمائی اور اپنا مضمون پڑھا جو احمدیت کے نام سے شائع ہو چکا ہے۔

ایسے اجتماع ایک دوسرے کے خیالات کو سمجھنے میں مدد دیتے ہیں۔غلط فہمیاں دور ہوتی ہیں۔باہمی احترام کے جذبے پروان چڑھتے ہیں۔اگر حضرت مسیح موعود کی تجویز کے مطابق یہ سلسلہ جاری رہتا تو آج مذہبی دنیا میں بڑھتی ہوئی منافرت رواداری اور حسن سلوک میں ڈھل چکی ہوتی۔

جماعت احمدیہ کی مختلف شاخیں اپنے اپنے حالات اور وسعت کے مطابق اس نوعیت کے جلسے منعقد کرتے رہتے ہیں۔

مستند لٹریچر

مذہبی منافرت کم کرنے کے لئے حضرت مسیح موعود نے ایک سنہری اصول یہ تجویز فرمایا کہ کسی مذہب پر سنی سنائی باتوں یا غیر مستند لٹریچر کی مدد سے اعتراض نہ کیا جائے بلکہ ہر مذہب کی طرف سے اس کی مستند اور قابل اعتماد کتب کی فہرست شائع کردی جائے اور کوئی بھی اعتراض اس لٹریچر سے باہر نہ ہو۔اس مقصد کے لئے حضور نے اپنی طرف سے مسلّمہ کتب کی فہرست شائع کردی۔

دشمنی اور نفرت کے ماحول میں آدمی دوسروں پر وہ اعتراض بھی کرتا چلا جاتا ہے جو خود اس کے مسلک پر پڑتے ہوں۔اس کے سدباب کے لئے ایک بہت اہم اصول حضور نے یہ تجویز فرمایا کہ دوسروں کے عقائد اور مذہب پر وہ اعتراض نہ کیا جائے جو اپنے پر پڑتا ہو۔

(آریہ دھرم۔روحانی خزائن جلد 10 ص 85)

اگر اقوام عالم خصوصاً مذہبی دنیا ان تجاویز کو قبول کرلے تو کتنا امن اور سکون ہوسکتا ہے۔

خاوند اور بیوی کے تعلقات کی بنیاد تقویٰ پر ہونی چاہئے

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کا خطبہ نکاح فرمودہ 28 نومبر 1965ء بمقام بیت مبارک ربوہ

جو رشتہ نکاح کے ذریعہ قائم ہوتا ہے بڑا ہی نازک ہوتا ہے۔لڑکی ایک خاندان سے ہوتی ہے اور لڑکا ایک دوسرے خاندان سے ہوتا ہے۔ ہر ایک نے اپنے اپنے ماحول میں پرورش پائی ہوتی ہے۔اور بعض دفعہ ان دونوں کے ماحول میں کافی اختلاف ہوتا ہے پھر ہر ایک میں اپنے ماحول کے مطابق بعض عادتیں پیدا ہوچکی ہوتی ہیں اور طبیعت کا ایک میلان قائم ہو چکا ہوتا ہے۔

اس صورت میں دونوں اپنے مانوس ماحول کو چھوڑ کر اکٹھے ہوتے ہیں اور ایک نیا گھرانہ قائم ہوتا ہے اس لئے اس رشتہ کو نبھانے کے لئے بڑے صبر کی ضرورت ہوتی ہے۔کچھ عادتیں جو بیوی کی عادات کے خلاف ہوں خاوند کو چھوڑنی پڑتی ہیں اور کچھ عادتیں جو خاوند کی عادات کے خلاف ہوں بیوی کو ترک کرنی پڑتی ہیں۔کیونکہ دنیوی نقطۂ نگاہ سے بھی گھریلو امن اور خوشحالی کا ہونا ضروری ہے۔اور یہ امن اور خوشحالی حاصل نہیں ہوسکتی جب تک میاں بیوی میں سے ہر ایک دوسرے کا خیال نہ رکھے۔ایثار اور قربانی سے کام نہ لے۔اور بعض دفعہ جذبات کو دبانے کے لئے بڑے صبر کی ضرورت ہوتی ہے۔جذبات کو دبانا یا روکنا کوئی معمولی بات نہیں۔

اللہ تعالیٰ نے دین (۔) میں اس بات کو واضح طور پر بیان فرمایا ہے کہ گھر کے امن اور خوشحالی کے حصول کا طریق کیا ہے؟ فرمایا ہم تمہیں ایک طریق بتاتے ہیں جس پر چلنے سے تمہیں یہ چیز حاصل ہوجائے گی۔وہ یہ کہ اس امر کے لئے جو کوشش بھی کرو جو قربانی بھی کرو اس کی بنیاد تقویٰ پر رکھو۔

فرمایا جب تم بعض خلاف طبیعت باتیں برداشت کرتے ہو اور اپنے اس رشتہ کو مضبوط کرنے کے لئے اور اپنے گھر کی فضا کو خوشگوار بنانے کی خاطر اپنی مرضی کو چھوڑ رہے ہوتے ہو تو تمہاری نیت یہ ہونی چاہئے کہ اگر ہم نے ایسا نہ کیا تو وہ مذہبی ذمہ داریاں جو ہم دونوں پر علیحدہ علیحدہ اور مشترکہ طور پر عائد ہوتی ہیں کیسے نبھا سکیں گے۔ جب گھر کا ماحول پر امن اور پرسکون ہو تو اس صورت میں ہم بچے کی تربیت اور تعلیم کا انتظام صحیح طور پر کرسکیں گے اور ہماری یہ نیت کہ ہمارا بچہ خادم (۔) اور سچا (۔) ہو ہم عمدگی سے پوری کرنے کا موقع پاسکیں گے۔

فرمایا: ہم نے بہت سے بچے دیکھے ہیں جن کی تربیت صرف اس لئے خراب ہوئی کہ ان کے والدین کے آپس کے تعلقات اچھے نہ تھے۔اسی کا برا اثر پھر ان کی اولاد پر ہوا۔

پس خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ تم مذہبی اور دینی ذمہ داریاں صحیح طور پر اسی وقت ادا کر سکتے ہو جب تم دونوں میاں بیوی کے تعلقات اچھے ہوں اور تعلقات اسی وقت اچھے ہو سکتے ہیں جب میاں بیوی تقویٰ سے کام لیں اور ان کے تمام امور کی بنیاد تقویٰ ہو۔پچھلے دنوں میری بیگم منصورہ نے ایک خواب میں دیکھا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ہمارے گھر تشریف لائے ہیں۔آپ کے چہرہ پر گھبراہٹ کے کچھ آثار ہیں آگے آ کر فرمایا کہ حضرت مسیح موعود نے وصیت کی ہے کہ یہ الیس اللّٰہ (۔) والی انگوٹھی جس ہاتھ میں پوری آجائے اسے وہ شخص بوسہ دے۔ میں نے خاندان کے سارے افراد کے ہاتھوں میں ڈال کر اسے دیکھا ہے کہ کسی کی انگلی میں یہ پوری نہیں آئی۔پھر آپ نے وہ انگوٹھی منصورہ بیگم کے ہاتھ میں ڈالی تو پوری آ گئی۔ یہ دیکھ کر آپ بہت خوش ہوئے۔

پہلے ہم نے اس کی یہ تعبیر کی کہ خدا چاہے تو ہمارے ہاں بچہ پیدا ہوگا جسے خدا تعالیٰ خدمت دین کی خاص توفیق دے گا اور اس خواب میں یہ بتایا گیا ہے کہ اس بچے کا خاص خیال رکھا جائے لیکن جب حضرت خلیفۃ المسیح الثانی وفات پا گئے اور خدا تعالیٰ نے خلافت کا بوجھ میرے کندھوں پر ڈال دیا تو پھر اس کی حقیقی تعبیر معلوم ہوئی۔

بہرحال اگر بیوی یہ سمجھے کہ ہم دونوں کی ذمہ داریاں نہایت اہم ہیں۔اور ان کے پورا کرنے میں خدا تعالیٰ کی رضا ہے۔اور خود اپنی اولاد کا بھی بھلا ہے۔کیونکہ ان کی تعلیم و تربیت اچھی ہوگی اور اس کے لئے جو بھی قربانی کرنی پڑے میں کروں گی۔اسی طرح خاوند بھی یہ سوچے اور سمجھے کہ میری بیوی کا بھی اس گھرانے کی اصلاح میں فعال حصہ ہے۔اگر میں اس کی صحت اور آرام کا خیال رکھوں گا تو یہ میرے بچوں کی تربیت و تعلیم کا اچھا انتظام کر سکے گی تو ان دونوں کو دنیوی لحاظ سے بھی فائدہ ہوگا اور دینی لحاظ سے بھی اچھا رہے گا۔

پس میاں بیوی دونوں کو چاہئے کہ وہ ان باتوں کا خیال رکھیں جن کی طرف ان تین آیات میں توجہ دلائی گئی ہے ان میں سے ایک آیت سورۃ النساء کی ہے۔ایک سورہ احزاب کی ایک اور سورہ حشر کی۔ان تینوں میں تقویٰ پر زور دیا گیا ہے۔اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمیں اپنے احکام پر عمل کرنے کی توفیق بخشے۔ اللھم آمین۔

(الفضل 14 دسمبر 1965ء)

مکرم حمید الدین صاحب

محترم حاجی عبدالغنی صاحب کی یاد میں

میرے بہنوئی اور محترم نورالدین صاحب خوشنویس مرحوم سابق ہیڈ کاتب الفضل ناصر آباد شرقی ربوہ کے داماد محترم حاجی عبدالغنی صاحب عرصہ پانچ سال بعارضہ فالج صاحب فراش رہنے کے بعد مورخہ 17 جنوری 2006ء کو بقضائے الٰہی دوالمیال ضلع چکوال میں وفات پا گئے۔آپ نے لمبی بیماری کو بڑی ہمت اور حوصلہ سے برداشت کیا۔مرحوم تقویٰ اور پرہیزگاری پر عامل تھے۔جماعت اور خلافت سے بڑی گہری وابستگی اور والہانہ عشق تھا۔اللہ تعالیٰ نے آپ کو حج بیت اللہ کی سعادت سے بھی نوازا۔تہجد گزار تھے اور آپ کی اکثر کوشش یہی ہوتی کہ نماز تہجد بھی بیت احمدیہ میں جا کر ادا کی جائے۔جماعتی تحریکات میں بڑھ چڑھ کر بڑی خوش دلی سے حصہ لیتے۔جب تک اللہ تعالیٰ نے صحت دی اپنی جماعت میں لمبا عرصہ امام الصلوٰۃ کا فریضہ ادا کرتے رہے۔بڑے دھیمے مزاج کے مالک تھے اور نرم لہجہ میں گفتگو کرتے۔پرجوش داعی الی اللہ تھے۔امانت کی صفت سے بھی متصف تھے۔نہ صرف اپنے بلکہ بیگانے بھی آپ کے پاس اپنی امانتیں رکھواتے۔غریب پرور تھے اور یتیموں کی پرورش عبادت سمجھ کر کرتے۔آپ کی اہلیہ اول کا تعلق گو جماعت سے نہیں تھا مگر ان کی لمبی بیماری میں آپ نے ان کی بڑی خدمت کی اور ان سے اور ان کے جملہ عزیزوں سے آپ کا حسن سلوک مثالی تھا۔

آپ ان اوصاف کی وجہ سے نہ صرف جماعت دوالمیال میں بڑے ہر دلعزیز تھے بلکہ غیر بھی آپ کو قدر و منزلت کی نگاہ سے دیکھتے تھے۔آپ پہلے فوج سے منسلک تھے وہاں سے فراغت کے بعد آپ نے تجارت شروع کی اللہ تعالیٰ نے آپ کے کاروبار میں بڑی برکت دی اس سے آپ نے دوالمیال میں رفاہی کاموں میں بھی بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔آپ نظام وصیت سے بھی بفضل اللہ تعالیٰ منسلک تھے۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ حاجی صاحب کے ساتھ اپنے فضل سے مغفرت کا سلوک فرماتے ہوئے جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور آپ کے جملہ لواحقین کو آپ کے نیک خصائل اپنانے کی توفیق عطا فرمائے۔

قرآن کریم انسان کی روحانی، جسمانی، معاشرتی، اخلاقی، اقتصادی اور سیاسی ضرورتیں پوری کرنے والی کتاب ہے۔
(حضرت خلیفۃ المسیح الثالث)

ڈاکٹر ملک نسیم اللہ خان صاحب

کینسر اقسام، وجوہات اور علاج

کینسر ایک موذی مرض ہے جو نہ صرف پوری دنیا بلکہ پاکستان میں بھی نہایت تیزی سے پھیل رہا ہے۔ ایک اندازے کے مطابق، ملک میں ہر سال تیس ہزار افراد اس جان لیوا مرض کا شکار ہو رہے ہیں۔ اس مسئلے کا ایک المناک پہلو یہ ہے کہ اس مرض کے علاج کے سلسلے میں مناسب سہولتیں دستیاب نہیں ہیں۔ نیز اکثر لوگوں کے پاس اس مرض کی بنیادی معلومات بھی نہیں ہوتیں۔ یہی وجہ ہے کہ کینسر کے بیشتر مریض ابتدائی مرحلے میں تشخیص سے محروم رہتے ہیں اس کے نتیجے میں مرض انتہائی سنگین صورت اختیار کر لیتا ہے اور پھر لاعلاج ہو جاتا ہے۔ ہمارے ملک میں مریضوں کو اس سلسلے میں رہنمائی کی نہایت ہی کم سہولتیں حاصل ہیں۔ اگر لوگوں میں کینسر کے بارے میں طبی شعور پیدا کیا جائے تو اس کی بہت سی اقسام سے بچا جا سکتا ہے۔ اگر کینسر کی بروقت تشخیص کر لی جائے تو اکثر صورتوں میں اس کا حتمی علاج ممکن ہے۔ مثال کے طور پر ہمارے ہاں کینسر کے بیشتر مریض سگریٹ نوشی کی وجہ سے اس مرض کا شکار ہو جاتے ہیں۔ جبکہ عوامی سطح پر سگریٹ نوشی کے خلاف کوئی مؤثر مہم ابھی تک شروع نہیں کی گئی۔

کینسر کی اقسام

پاکستان میں تقریباً ہر قسم کے کینسر پائے جاتے ہیں۔ اس ضمن میں حیرت انگیز بات یہ ہے کہ پاکستان میں سب سے زیادہ مریض چھاتی کے کینسر میں مبتلا ہوتے ہیں اور اس بات کا اندازہ اس طرح لگایا جا سکتا ہے کہ جتنی تعداد دوسری تمام اقسام کے کینسر میں مبتلا مریضوں کی ہوتی ہے اتنی ہی تعداد صرف چھاتی کے کینسر میں مبتلا مریضوں کی ہوتی ہے۔ چھاتی کے کینسر میں 95 فیصد خواتین مبتلا ہوتی ہیں جبکہ 5 فیصد مرد بھی اس میں مبتلا پائے گئے ہیں۔ خواتین میں چھاتی کے کینسر کی بنیادی وجہ تو ابھی تک معلوم نہیں ہو سکی لیکن مشاہدے میں یہ بات آئی ہے کہ اکثر گھرانوں میں یہ موروثی بیماری کی شکل میں پایا جاتا ہے جبکہ کچھ ہارمونل تبدیلیاں بھی اس کی وجہ بنتی ہیں۔ خواتین میں چھاتی کے کینسر کے بعد سب سے زیادہ مرض بچہ دانی کے کینسر کا پایا جاتا ہے۔ یہ مرض عام طور پر زیادہ بچے پیدا کرنے والی خواتین اور غریب گھرانوں سے تعلق رکھنے والی خواتین جو کہ صفائی کا خیال نہیں رکھتیں، ان میں پایا جاتا ہے۔ اس کے بعد منہ اور گلے کے کینسر کے مریض ہوتے ہیں۔ ان میں منہ، گلے اور پھیپھڑوں کے کینسر جبکہ بچوں میں لیوکیمیا اور مختلف غدودوں کے کینسر عام ہیں۔ مغربی ممالک میں جہاں پر خواتین سگریٹ نوشی کرتی ہیں۔ ان میں پھیپھڑوں کا کینسر عام ہے۔ لیکن پاکستانی خواتین میں یہ مرض بہت ہی کم پایا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ مجموعی طور پر پچھلے چند سالوں سے ہمارے ہاں خون کے کینسر کے مریضوں کی تعداد میں بھی اضافہ ہوا ہے۔ یہ مرض مرد و خواتین سمیت بچوں میں بھی پایا جاتا ہے۔

تشخیص

کینسر کی تشخیص کے لئے سب سے بہتر طریقہ نیوکلیئر میڈیسن کا ہے۔ (Nuclear Medicine) اس میں مریض کے مختلف حصوں کی تصاویر مشینوں کے ذریعے سے حاصل کی جاتی ہیں اور مختلف طرح کے ٹسٹ کروائے جاتے ہیں۔ جن سے مریض کے مرض کی تشخیص ہو جاتی ہے۔ پہلے اکثر ایسا ہوتا تھا کہ مرض کے بہت زیادہ پھیل جانے تک پتہ ہی نہیں چلتا تھا لیکن اس حوالے سے اب صورتحال بہت بہتر ہو چکی ہے۔ نیوکلیئر میڈیسن کے ذریعے کینسر کے علاوہ اور بہت سے امراض کی بھی تشخیص کی جا سکتی ہے۔ جن سے دل کی امراض، پھیپھڑوں کے امراض، تھائی رائیڈ گلینڈ، جگر، تلی، گردے، ہڈیاں، دماغ اور نسوں کی مختلف بیماریوں کا پتہ چلایا جا سکتا ہے۔ یہاں پر یہ بات خاص طور پر قابل ذکر ہے کہ اس طریقہ سے ہارٹ اٹیک ہونے سے پہلے ہی پتہ چلایا جا سکتا ہے کہ کسی شخص میں ایسا ہونے کی علامات تو نہیں پائی جاتیں اور اگر ایسا ہو تو حفاظتی تدابیر اختیار کر کے اس سے بچا جا سکتا ہے۔ اس کے علاوہ گردوں اور ہڈیوں کی کچھ بیماریاں ایسی بھی ہیں جن کی تشخیص کسی اور طریقہ سے ممکن ہی نہیں ہے۔

وجوہات

دنیا بھر میں کی جانے والی تحقیق سے یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ کینسر میں خطرناک بیماری کی بنیادی وجہ مصنوعی طرز زندگی ہے جو کہ ہم لوگوں نے بطور فیشن اپنا رکھا ہے۔ ماحول کی آلودگی مختلف طرح کے ڈبوں میں بند اور پیک شدہ کھانے پینے کی اشیاء کا استعمال اور پھر گھروں میں کئی کئی دن تک فریجوں میں رکھ کر کھانے پینے کی اشیاء استعمال کرنے سے جو قباحتیں اور خرابیاں پیدا ہوتی ہیں وہ بعد میں کینسر کا سبب بن سکتی ہیں۔ اس کے علاوہ سب سے بڑی وجہ مختلف طرح کے رنگوں کا استعمال ہے۔ جدید ریسرچ سے یہ بات ثابت ہو چکی ہے کہ رنگ انسانی جسم میں جینیٹک تبدیلیاں (Genetic Changes) لاتے ہیں اور کینسر کی سب سے بڑی وجہ جینیٹک تبدیلیاں ہی ہوتی ہیں۔ ہماری بدقسمتی یہ ہے کہ ہمارے ہاں کھانے پینے کی تقریباً ہر چیز میں ان رنگوں کا استعمال کیا جاتا ہے۔ فوڈ کلر خواہ مہنگے ہوں یا سستے۔ انسانی صحت کے لئے مضر ہی نہیں بلکہ خطرناک بھی ہیں اور ہمارے ہاں تو اکثر صورتوں میں انتہائی گھٹیا اور سستے رنگ استعمال کئے جاتے ہیں جو کہ اس موذی مرض کا باعث بنتے ہیں۔ اس کے علاوہ مختلف طرح کی خوشبوؤں، کیڑے مارنے والی دوائیوں اور کیمیکلز کا استعمال بھی اس بیماری کی وجہ بنتا ہے۔ ہم اپنی زندگی کو جس قدر مصنوعی بنائیں گے اور جتنے کیمیکلز استعمال کریں گے اتنا ہی کئی قسم کی بیماریوں کا شکار ہوں گے۔ ایسی چیزوں کو ترک کر کے ہی کینسر سے بچا جا سکتا ہے۔ اس کے علاوہ عورتوں کے لئے ضروری ہے کہ اگر وہ چھاتی کے کینسر سے بچنا چاہتی ہیں تو اپنے بچوں کو اپنا دودھ پلائیں اور صفائی کا خاص خیال رکھیں۔ مرد حضرات سگریٹ نوشی، پان، چھالیہ اور نسوار وغیرہ کا استعمال ترک کر کے بھی پھیپھڑوں، منہ اور گلے کے کینسر سے بچ سکتے ہیں۔

بعض لوگوں کی غلط فہمی

ہمارے ہاں عام طور پر لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ کینسر کا مرض لاعلاج ہے جو کہ سراسر غلط اور بے بنیاد ہے۔ اگر کسی بھی مریض کے مرض کی شروع میں ہی تشخیص ہو جائے کہ وہ کینسر میں مبتلا ہے تو وہ مرض قابل علاج ہے اور مریض مکمل طور پر صحت یاب ہو سکتا ہے لیکن اگر ابتدائی سٹیج میں ہی اس مرض کا پتہ نہ چل سکے اور مرض کی تشخیص اس وقت ہو جب یہ کافی پھیل چکا ہو تو پھر مریض کو زیادہ تکلیف اور اذیت سے بچایا جا سکتا ہے۔ اس لئے ضروری ہے کہ اگر جسم کے کسی بھی حصے سے خون آئے، جسم میں کوئی گلٹی ہو یا ایسی کھانسی ہو جو کسی علاج سے ٹھیک نہ ہو تو ایسی صورتحال میں ان کو فوراً کسی کوالیفائیڈ ڈاکٹر سے رجوع کرنا چاہئے۔

بروقت تشخیص نہ ہونے کی وجوہات

ہمارے ہاں کینسر کی بروقت تشخیص نہ ہونے کی سب سے بڑی وجہ لوگوں کا عمومی رویہ ہے کہ وہ جب کبھی بھی کوئی ہلکی پھلکی تکلیف محسوس کرتے ہیں تو خود ہی اندازے سے یا کسی سے پوچھ کر کوئی دوائی کھا لیتے ہیں۔ کسی قریبی سٹور والے سے مشورہ کر لیتے ہیں اور یا پھر گلی محلے میں ہی بیٹھے ہوئے نان کوالیفائیڈ ڈاکٹر کے پاس چلے جاتے ہیں۔

ایسے ڈاکٹر صرف اپنی فیس بنانے کے چکر میں مریض کے کسی قسم کے ٹسٹ کروائے بغیر ہی اس پر مختلف ادویات آزماتے رہتے ہیں اور جب تک وہ مریض اس ڈاکٹر سے چھٹکارا پاتا ہے اس کا مرض کافی بڑھ چکا ہوتا ہے۔ اس لئے لوگوں کو چاہئے کہ وہ معمولی تکلیف کی صورت میں کسی کوالیفائیڈ ڈاکٹر سے رجوع کریں اور کبھی خود اپنے طور پر یا کسی میڈیکل سٹور والے کے مشورہ سے دوائی ہرگز استعمال نہ کریں۔

طریق علاج

کینسر کے مرض کی تشخیص ہو جانے کے بعد تابکاری شعاعوں کے ذریعے سے کینسر کا علاج کیا جاتا ہے جسم کے کسی بھی حصے میں کینسر کے جراثیم کو ختم کرنے کے لئے تابکاری شعاعیں بہت اہم ذریعہ ہیں۔ لیکن اس ضمن میں اہم مسئلہ یہ درپیش تھا کہ ان شعاعوں کو کس طرح سے استعمال میں لایا جائے کہ جس سے صرف متاثرہ جگہ پر ہی ان کا اثر ہو اور صحت مند اعضاء ان سے محفوظ رہ سکیں۔ چنانچہ آجکل ایسی مشینیں دستیاب ہیں جن کی مدد سے صرف متاثرہ حصے کو نشانہ بنا کر اس مرض کا علاج کیا جاتا ہے۔ اس عمل میں سب سے پہلے مختلف بیماریوں کی ریڈیائی طریقے سے تشخیص کی جاتی ہے جسے سکیننگ (Scanning) کہتے ہیں اور پھر شعاعوں اور مختلف اینٹی کینسر دوائیوں کی مدد سے مریض کا علاج کیا جاتا ہے۔ تاہم تابکاری شعاعوں کی وجہ سے جسم کے دوسرے حصوں میں تھوڑے بہت اثرات ضرور ہوتے ہیں لیکن وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ اس عمل میں کافی بہتری ہوتی جا رہی ہے۔ واقفین نو بچوں کے والدین کو چاہئے کہ وہ اپنا اور اپنے بچوں کی صحت کا ضرور خیال رکھیں اور تھوڑی سی تکلیف کی صورت میں فوراً سے بیشتر کسی کوالیفائیڈ ڈاکٹر سے رجوع کریں اور اس کی ہدایات پر عمل کریں۔ نیز سال میں کم از کم ایک دفعہ اپنا اور اپنے بچوں کا میڈیکل چیک اپ ضرور کروایا کریں۔ یہی تاکید دوسرے بچوں کے والدین کے لئے بھی ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو کینسر جیسی موذی بیماری سے محفوظ رکھے۔ آمین

درود بھیجنے کا حکم

قرآن کریم میں ارشاد باری تعالیٰ ہے:۔

یقیناً اللہ اور اس کے فرشتے نبی پر رحمت بھیجتے ہیں۔ اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو تم بھی اس پر درود اور بہت بہت سلام بھیجو۔ (الاحزاب:57)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا مجھ پر درود بھیجا کرو۔ کیونکہ مجھ پر درود بھیجنا تمہارے لئے ایک کفارہ ہے۔ جو شخص مجھ پر ایک بار درود بھیجے گا اس پر اللہ تعالیٰ دس بار رحمت بھیجے گا۔

(جلاء الافہام بحوالہ کتاب الصلوٰۃ علی النبی ﷺ لابن ابی عاصم)

اس حدیث کی تشریح میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں۔

انسان خطاؤں کا پتلا ہے، غلطیاں کرتا ہے۔ اگر اللہ تعالیٰ کا فضل نہ ہو تو پتہ نہیں کیا سلوک ہو۔ تو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضلوں کو اپنے بندوں پر نازل کرنے کا بھی طریق آنحضرت ﷺ کے ذریعہ ہمیں بتا دیا کہ آپ ﷺ پر درود بھیجو، آپ کے حسن و احسان کو یاد کرتے ہوئے آپ پر درود بھیجو اور بھیجتے چلے جاؤ تو اللہ تعالیٰ کی دس گنا زیادہ رحمتوں کے وارث بنتے چلے جاؤ گے۔

(روزنامہ الفضل 6 جنوری 2004ء)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 60957 میں نواء القادر

ولد شیخ عبدالوحید نعیم قوم شیخ پیشہ دکانداری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بستی امانت علی رحیم یارخان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-6-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نواء القادر گواہ شد نمبر 1 نعیم الرشید وصیت نمبر 26312 گواہ شد نمبر 2 زاہد محمود ولد اختر علی

مسل نمبر 60958 میں ودود احمد

ولد منصور احمد قوم چوہان پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن آباد گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-5-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ودود احمد گواہ شد نمبر 1 ملک فرحان احمد وصیت نمبر 28921 گواہ شد نمبر 2 ارشاد احمد ودانش وصیت نمبر 27531

مسل نمبر 60959 میں ملک محمد اصغر

ولد ملک محمد افضل قوم ملک پیشہ کاروبار عمر 72 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-5-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ دکان واقع پاک بازار مالیتی -/1000000 روپے۔ 2۔ گودام واقع پاک بازار مالیتی -/500000 روپے۔ 3۔ رہائشی مکان کا 1/2 حصہ مالیتی -/2500000 روپے رقبہ ایک احاطہ۔ 4۔ بینک بیلنس -/600000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15100 روپے ماہوار بصورت کاروبار + کرایہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ملک محمد اصغر گواہ شد نمبر 1 ملک فرحان احمد ولد ملک طاہر احمد گواہ شد نمبر 2 ملک نعمان احمد ولد ملک طاہر احمد

مسل نمبر 60960 میں جمیلہ خانم

زوجہ ملک محمد اصغر قوم ملک پیشہ خانہ داری عمر 69 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-5-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور ساڑھے چوالیس تولے مالیتی -/511750 روپے۔ 2۔ رہائشی مکان کا 1/2 حصہ -/1200000 روپے رقبہ ایک احاطہ۔ 3۔ دوکان واقع پاک بازار مالیتی -/1200000 روپے۔ 4۔ گودام ساڑھے چار مرلہ واقع محلّہ اسلام آباد مالیتی -/1400000 روپے۔ 5۔ نقد رقم -/550000 روپے۔ 6۔ حق مہر ادا شدہ -/1000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1300+4000 روپے ماہوار بصورت کرایہ جائیداد + بینک نفع مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ جمیلہ خانم گواہ شد نمبر 1 ملک فرحان احمد وصیت نمبر 28921 گواہ شد نمبر 2 ملک نعمان احمد ولد ملک طاہر احمد

مسل نمبر 60961 میں محمد نعیم

ولد فضل کریم قوم اعوان پیشہ ملازمت عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈنڈوت ضلع جہلم بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-5-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/6100 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد نعیم گواہ شد نمبر 1 قاری شریف احمد ولد عبدالعزیز گواہ شد نمبر 2 انور احمد ملک ولد مبارک احمد ملک

مسل نمبر 60962 میں آصفہ نعیم

بنت محمد نعیم قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈنڈوت ضلع جہلم بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-5-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ آصفہ نعیم گواہ شد نمبر 1 قاری شریف احمد گواہ شد نمبر 2 انور احمد ملک

مسل نمبر 60963 میں تنویر احمد

ولد منور احمد قوم وڑائچ پیشہ کاشتکار عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شادیوال ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-6-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/48000 روپے سالانہ بصورت کاشتکاری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد تنویر احمد گواہ شد نمبر 1 محمود احمد خالد وصیت نمبر 30294 گواہ شد نمبر 2 عنایت اللہ وصیت نمبر 36670

مسل نمبر 60964 میں منور احمد

ولد عبدالقادر مرحوم قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-5-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/16000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد منور احمد گواہ شد نمبر 1 قیصر محمود قریشی ولد محمد اکمل قریشی گواہ شد نمبر 2 آصف محمود ولد محمد اکمل قریشی

مسلنمبر 60965 میں قانتہ منور

زوجہ منور احمد قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-5-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 10 تولے مالیتی اندازاً -/120000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ قانتہ منور گواہ شد نمبر 1 قیصر محمود قریشی گواہ شد نمبر 2 آصف محمود قریشی

مسل نمبر 60966 میں نواز احمد

ولد ملک منور علی قوم آرائیں پیشہ طالب علم / ٹیچنگ عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عمر کالونی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-5-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ٹیچنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع

مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نواز احمد گواہ شد نمبر 1 شیخ ذیشان وسیم ولد شیخ محمد وسیم حیات گواہ شد نمبر 2 ارسلان مہدی ورک ولد چوہدری ارشاد احمد ورک

مسل نمبر 60967 میں مبارک احمد

ولد فضل علی خان قوم بلوچ پیشہ پنشنر عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-5-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مشترکہ زرعی اراضی میں سے تقریباً 15/ ایکڑ (واقع بستی بزدار۔ پوکھان۔ ناڑی) اس وقت مجھے مبلغ -/3908 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/12000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مبارک احمد گواہ شد نمبر 1 شیخ مبارک احمد ولد شیخ نذیر احمد گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد بدر مربی سلسلہ وصیت نمبر 26470

مسل نمبر 60968 میں مسعود احمد عباسی

ولد مظفر حسین عباسی قوم عباسی پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہ تاج ٹیکسٹائل بھائی پھیرو ضلع قصور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-5-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مسعود احمد عباسی گواہ شد نمبر 1 خواجہ منصور احمد ولد خواجہ محمد یاسین گواہ شد نمبر 2 علی عمران ثاقب ولد اللہ یار (دیوانہ)

مسل نمبر 60969 میں ثمینہ مسعود

زوجہ مسعود احمد عباسی قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھائی پھیرو ضلع قصور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-5-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 3 تولے مالیتی اندازاً -/45000 روپے۔ 2۔ حق مہر -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ثمینہ مسعود گواہ شد نمبر 1 خواجہ منصور احمد گواہ شد نمبر 2 علی عمران ثاقب

مسل نمبر 60970 میں عابد محمود

ولد محمد صدیق قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہ تاج ٹیکسٹائل بھائی پھیرو ضلع قصور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-5-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عابد محمود گواہ شد نمبر 1 خواجہ منصور احمد گواہ شد نمبر 2 علی عمران ثاقب

مسل نمبر 60971 میں زاہد محمود

ولد محمد صدیق قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہ تاج ٹیکسٹائل بھائی پھیرو ضلع قصور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-5-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5800 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد زاہد محمود گواہ شد نمبر 1 خواجہ منصور احمد ولد خواجہ محمد یٰسین گواہ شد نمبر 2 منصور احمد طاہر ولد علی محمد مرحوم

مسل نمبر 60972 میں نعیم احمد

ولد علیم الدین قوم گوجر پیشہ کارکن عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حلقہ بیت المبارک ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 2/ ایکڑ واقع چک نمبر 93/12-L ضلع ساہیوال اندازاً مالیتی -/400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/16000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نعیم احمد گواہ شد نمبر 1 محمد شفیق وصیت نمبر 34250 گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد ولد نعیم احمد

مسل نمبر 60973 میں اکرام الکریم

ولد برکت علی قوم بٹ پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-6-12 میں وصیت کرتa ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/250 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اکرام الکریم گواہ شد نمبر 1 برکت علی والد موصی گواہ شد نمبر 2 عثمان علی ولد برکت علی

مسل نمبر 60974 میں سہیل احمد

ولد محمد علی قوم افغان پیشہ تجارت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا احمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-5-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ سامان دوکان مالیتی -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4500 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سہیل احمد گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد شاہ ولد سید عبد الغنی شاہ گواہ شد نمبر 2 شریف احمد علوی ولد غلام نبی

مسل نمبر 60975 میں عطاء المنان شاکر

ولد منصور احمد خان قوم پٹھان پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا احمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-5-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عطاء المنان شاکر گواہ شد نمبر 1 سلطان بشیر طاہر ولد سلطان محمود گواہ شد نمبر 2 اللہ یار ولد علی محمد مرحوم

مسل نمبر 60976 میں سعود احمد

ولد پرویز محمود قوم دھاریوال پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا احمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-5-27 یں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سعود احمد گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد ولد میاں مہر دین مرحوم گواہ شد نمبر 2 شریف احمد علوی

مسل نمبر 60977 میں عطاء القدوس

ولد عبد الغفور نسیم قوم راجپوت پیشہ ملازمت دوکان والد صاحب عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار العلوم غربی ثناء ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس

بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-5-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت ملازمت دوکان والد صاحب مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عطاء القدوس گواہ شد نمبر 1 محمد اشرف بابر ولد چوہدری محمد حسین گواہ شد نمبر 2 فضل احمد شاہد وصیت نمبر 27327

مسل نمبر 60978 میں بشیر احمد لہرا

ولد اللہ دتہ مرحوم قوم لہرا جٹ پیشہ زراعت رمویشی بانی عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 11/D ضلع خانیوال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-6-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔زرعی اراضی 4/1 ایکڑ مالیتی اندازاً -/160000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/18000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد بشیر احمد لہرا گواہ شد نمبر 1 فرحت علی مربی سلسلہ ولد غلام سرور طاہر گواہ شد نمبر 2 جاوید اختر ولد بشیر احمد لہر

مسل نمبر 60979 میں فخر احمد کلیم

ولد افتخار احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جہانیاں شہر ضلع خانیوال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-5-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد فخر احمد کلیم گواہ شد نمبر 1 افتخار احمد ولد نثار احمد گواہ شد نمبر 2 انتصار احمد ندیم ولد افتخار احمد

مسل نمبر 60980 میں انتصار احمد ندیم

ولد افتخار احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جہانیاں شہر ضلع خانیوال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-5-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد انتصار احمد ندیم گواہ شد نمبر 1 افتخار احمد والد موصی گواہ شد نمبر 2 راجہ مبارک احمد وصیت نمبر 26571

مسل نمبر 60981 میں عظمیٰ نازش

بنت افتخار احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جہانیاں شہر ضلع خانیوال بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-5-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی بالیاں 64 ماشہ مالیتی اندازاً -/5000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عظمیٰ نازش گواہ شد نمبر 1 افتخار احمد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 انتصار احمد ندیم

مسل نمبر 60982 میں خدیجہ افتخار

زوجہ افتخار احمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جہانیاں شہر ضلع خانیوال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-5-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔طلائی زیور 3 تولے مالیتی اندازاً -/45900 روپے۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/11200 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ خدیجہ افتخار گواہ شد نمبر 1 افتخار احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 انتصار احمد ندیم

مسل نمبر 60983 میں نعیمہ اختر

زوجہ صفدر نذیر قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 170/10-R ضلع خانیوال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-5-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور اندازاً مالیتی -/35000 روپے۔2۔حق مہر بذمہ -/25000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نعیمہ اختر گواہ شد نمبر 1 نذیر احمد ولد محمد شفیع گواہ شد نمبر 2 صفدر نذیر خاوند موصیہ

مسل نمبر 60984 میں سمیرا مبارک

بنت مبارک علی قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 170/10-R ضلع خانیوال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-5-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور اندازاً مالیتی -/7000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ سمیرا مبارک گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر سعید احمد ولد نذیر احمد گواہ شد نمبر 2 شفیق احمد ولد نذیر احمد

مسل نمبر 60985 میں وقاص احمد

ولد محمد لطیف قوم بھنگو جٹ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خانیوال شہر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-5-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگا 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد وقاص احمد گواہ شد نمبر 1 راجہ مبارک احمد وصیت نمبر 26571 گواہ شد نمبر 2 ماسٹر محمود احمد ولد چوہدری رحمت علی

مسل نمبر 60986 میں نورین اختر

بنت منیر احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 170/10-R ضلع خانیوال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-5-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نورین اختر گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد ولد منیر احمد گواہ شد نمبر 2 محمد نواز مومن ولد محمد حسین

مسل نمبر 60987 میں قریشی رشید احمد

ولد محمد حسین مرحوم قوم قریشی پیشہ پنشنر عمر 67 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کہوٹہ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-5-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔30 مرلہ زمین واقع کہوٹہ مالیتی -/1000000 روپے۔2۔بینک بیلنس -/100000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1642 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس

کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد قریشی رشید احمد گواہ شد نمبر 1 منیر احمد ولد محمد حسین مرحوم گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد ولد رشید احمد

مسل نمبر 60988 میں مبشر احمد کھوکھر

ولد چوہدری عبدالکریم قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملت کالونی راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 6-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/22000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ+پارٹ ٹائم مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مبشر احمد کھوکھر گواہ شد نمبر 1 محمد اعظم صدیقی ولد محمد اسلم صدیقی گواہ شد نمبر 2 منیب عمر صدیقی ولد محمد اعظم صدیقی

مسل نمبر 60989 میں فطین طیب صدیقی

ولد محمد اعظم صدیقی قوم صدیقی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈھوک کھبہ راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 30-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد فطین طیب صدیقی گواہ شد نمبر 1 منیب عمر صدیقی ولد محمد اعظم صدیقی گواہ شد نمبر 2 محمد اعظم صدیقی والد موصی

مسل نمبر 60990 میں فہمیدہ حسین

بنت محمد حسین قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فضل آباد راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 8-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/350 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ فہمیدہ حسین گواہ شد نمبر 1 امتیاز احمد مہار گواہ شد نمبر 2 محمد صدیق خان

مسل نمبر 60991 میں وقاص احمد وڑائچ

ولد نصیر احمد وڑائچ قوم وڑائچ پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 22-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد وقاص احمد وڑائچ گواہ شد نمبر 1 محمود فاتح احسن ولد محمود مجیب اصغر گواہ شد نمبر 2 عمران محمود ولد ارشد محمود

مسل نمبر 60992 میں صہیب آصف

ولد چوہدری آصف علی قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اللہ آباد راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 4-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد صہیب آصف گواہ شد نمبر 1 محمد صدیق خان ولد عالم خان گواہ شد نمبر 2 عثمان داؤد وصیت نمبر 36555

مسل نمبر 60993 میں منیب آصف

ولد چوہدری آصف علی قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اللہ آباد راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 7-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد منیب آصف گواہ شد نمبر 1 داؤد احمد مہار گواہ شد نمبر 2 عثمان داؤد وصیت نمبر 36555

مسل نمبر 60994 میں محمد یحییٰ خان

ولد چوہدری مظفر احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اللہ آباد راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 7-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد یحییٰ خان گواہ شد نمبر 1 داؤد احمد مہار گواہ شد نمبر 2 عثمان داؤد وصیت نمبر 36555

مسل نمبر 60995 میں بشارت احمد

ولد محمد رفیق قوم چوہدری پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چکلالہ راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 26-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد بشارت احمد گواہ شد نمبر 1 سہیل احمد وصیت نمبر 42861 گواہ شد نمبر 2 فواد احمد وصیت نمبر 28939

مسل نمبر 60996 میں حسن جمیل احمد

ولد جمیل احمد پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لالہ زار کالونی راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 2-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد حسن جمیل گواہ شد نمبر 1 جمیل احمد والد موصی گواہ شد نمبر 2 فرخ جمیل ولد جمیل احمد

مسل نمبر 60997 میں منیب داؤد

ولد مرزا محمد داؤد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 27-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد منیب داؤد گواہ شد نمبر 1 واصف عظمت ملک ولد میجر (ر) عظمت جاوید گواہ شد نمبر 2 عطاء الاسلام ولد ابن الاسلام

مسل نمبر 60998 میں عتیق داؤد

ولد مرزا محمد داؤد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 27-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عتیق داؤد گواہ شد نمبر 1 واصف عظمت ملک گواہ شد نمبر 2 عطاء الاسلام

مسل نمبر 60999 میں حسیب داؤد

ولد ڈاکٹر مرزا محمد داؤد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 25-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ

جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد حسیب داؤد گواہ شد نمبر 1 واصف عظمت ملک گواہ شد نمبر 2 عطاء الاسلام

مسل نمبر 61000 میں سلیمان خالد

ولد خالد جاوید قوم ملک پیشہ بے روزگار عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 18-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد سلیمان خالد گواہ شد نمبر 1 میجر (ر) عظمت جاوید ملک ولد ایوب احمد ملک گواہ شد نمبر 2 واصف عظمت ملک ولد میجر (ر) عظمت جاوید ملک

مسل نمبر 61067 میں عاطفہ مسعود

بنت مسعود احمد اختر قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 8-6-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عاطفہ مسعود گواہ شد نمبر 1 کامران مسعود ولد مسعود احمد اختر گواہ شد نمبر 2 مسعود احمد اختر والد موصیہ

مسل نمبر 61068 میں خالد محمود رازی

ولد عبدالحمید رازی مرحوم پیشہ ملازمت عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوالمنڈی راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 20-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔1/2 پلاٹ واقع فتح جنگ روڈ برقبہ 1/2 کنال مالیتی -/100000 روپے۔ 2۔ 1/2 پلاٹ واقع گلریز کالونی برقبہ 1/2 کنال مالیتی -/500000 روپے۔ 3۔موٹر سائیکل مالیتی -/25000 روپے۔4۔چار مرلہ مکان واقع بھابھڑا بازار راولپنڈی اندازاً -/1000000 روپے۔جس میں سے 3 بھائی 5 بہنیں حصہ دار ہیں۔اس وقت مجھے مبلغ -/11000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد خالد محمود رازی گواہ شد نمبر 1 عنایت اللہ ولد حافظ محمد عبداللہ گواہ شد نمبر 2 عبدالقادر ولد صوبیدار عبدالحمید رازی مرحوم

مسل نمبر 60169 میں عفت سلطانہ

زوجہ چوہدری آصف علی شاہد قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن الہ آباد راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 4-5-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 7 تولے مالیتی اندازاً -/92000 روپے۔2۔حق مہر -/5000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/18761 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عفت سلطانہ گواہ شد نمبر 1 محمد صدیق خان ولد عالم خان گواہ شد نمبر 2 انتصار احمد ولد اعجاز احمد

مسل نمبر 61070 میں نعیمہ بیگم

زوجہ مظفر احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن الہ آباد راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 5-4-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔رہائشی مکان مالیتی اندازاً -/400000 روپے۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/18000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نعیمہ بیگم گواہ شد نمبر 1 سمیع الدین ولد جلال الدین گواہ شد نمبر 2 معین الدین ولد رانا سمیع الدین

مسل نمبر 61071 میں خواجہ سلطان احمد گلکار

ولد خواجہ ارشاد احمد جان گلکار قوم کشمیری گلکار پیشہ ہیلپر (سلیز مین) عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن موھن پورہ راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 16-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/7 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت ہیلپر (سیلز مین) مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد خواجہ سلطان احمد گلکار گواہ شد نمبر 1 رانا عثمان احمد ولد رانا نصیر الدین گواہ شد نمبر 2 ارسلان علی باسط ولد عبدالباسط

پاکستان کا قومی ترانہ

ہر ملک کا قومی ترانہ اور قومی پرچم نہ صرف یہ کہ اس ملک کی قومی امنگوں کا ترجمان ہوتا ہے۔ بلکہ یہ بیرونی دنیا میں ہر ملک کا پہلا تعارف بھی ہوتا ہے۔قیام پاکستان کے وقت پاکستان کا قومی پرچم تو موجود تھا۔لیکن اس نئی مملکت کا قومی ترانہ تیار ہونے کا مرحلہ ابھی باقی تھا۔ 14؍اگست 1947ء کو پرچم کشائی کے موقع پر ایک قومی گیت کی دھن بجائی گئی تھی لیکن اس گیت کو ترانے کا درجہ نہیں دیا گیا تھا۔

دسمبر 1948ء میں حکومت پاکستان نے وزیر مواصلات سردار عبدالرب نشتر کی سربراہی میں 8 رکنی قومی ترانہ کمیٹی تشکیل دی جس میں عبدالستار پیرزادہ، چوہدری نذیر احمد خاں، راج کمار چکراورتی، حفیظ جالندھری، اے ڈی اظہر، زیڈ اے بخاری، جسیم الدین اور ایس ایم اکرام شامل تھے۔

اس کمیٹی کا پہلا اجلاس یکم مارچ 1949ء کو کراچی میں منعقد ہوا۔ بعد میں کمیٹی کو دو ذیلی کمیٹیوں میں تقسیم کیا گیا تا کہ وہ الفاظ اور موسیقی کے سلسلے میں موصولہ نمونوں کا جائزہ لے۔اس کمیٹی کو دنیا کے مختلف حصوں سے الفاظ اور دھنیں موصول ہوئیں لیکن ان میں سے کوئی بھی دھن یا نغمہ معیار پر پورا نہ اتر سکا۔

اگست 1949ء میں سردار عبدالرب نشتر پنجاب کے گورنر بنے تو ان کی جگہ عبدالستار پیرزادہ ترانہ کمیٹی کے سربراہ بنے۔ادھر 1950ء کے اوائل میں ایران کے سربراہ پاکستان آنے والے تھے اس لئے قومی ترانے کی تخلیق کا کام تیز کر دیا گیا۔

قومی ترانے کی ذیلی کمیٹی برائے موسیقی کے ایک رکن احمد غلام علی چاگلہ تھے۔ وہ خود بھی ایک اچھے موسیقار تھے اور تقسیم سے پہلے ایک فلم کی موسیقی بھی ترتیب دے چکے تھے۔ جب ان سے قومی ترانے کی موسیقی ترتیب دینے کے لئے کہا گیا تو انہوں نے اسے اپنے لئے باعث اعزاز سمجھا اور انہوں نے پاکستان کے قومی ترانے کے لئے ایک پرشکوہ دھن ترتیب دے ڈالی۔

اس دھن میں انہوں نے کل 21 آلات موسیقی اور 38 ساز استعمال کئے۔اس دھن کا دورانیہ 80 سیکنڈ تھا اور اسے پاکستان زندہ باد کا نام دیا گیا۔

یکم مارچ 1948ء کو جب ایران کے سربراہ مملکت پاکستان تشریف لائے تو ان کی آمد میں پاک بحریہ کے بینڈ نے اس ترانے کی دھن بجائی۔5 جنوری 1954ء کو مرکزی کابینہ نے اس دھن کو سرکاری طور پر قومی ترانہ قرار دے دیا۔

اب اگلا مرحلہ اس دھن کے حوالے سے الفاظ کا چناؤ تھا۔چنانچہ ملک کے تمام مقتدر شعرائے کرام کو اس ترانے کے گراموفون ریکارڈز بھجوائے گئے۔ جواباً قومی ترانہ کمیٹی کو مجموعی طور پر 723 ترانے موصول ہوئے۔

ان قومی ترانوں میں سے قومی ترانہ کمیٹی کو جو ترانے سب سے زیادہ پسند آئے وہ حفیظ جالندھری حکیم احمد شجاع، آرزو لکھنوی اور زیڈ اے بخاری کے لکھے ہوئے ترانے تھے۔

7؍اگست 1954ء کو قومی ترانہ کمیٹی نے ابوالاثر حفیظ جالندھری کا ترانہ پاکستان کے قومی ترانے کے طور پر منظور کر لیا اور 6 دن بعد 13؍اگست 1955ء کو حکومت نے قومی ترانے کے الفاظ کا کاپی رائٹ خرید لیا تا کہ اس میں غلطی ہونے کا کوئی امکان نہ رہے۔

پاکستان کا قومی ترانہ شاعری کی صنف مخمس میں لکھا گیا ہے۔اس ترانے میں کل 3 بند ہیں اور ہر بند میں 5، 5 مصرعے ہیں اس ترانے میں کل 209 الفاظ ہیں۔ترانے کے ہر بند کا آغاز پاکستان کے پہلے حرف سے ہوتا ہے جبکہ اس ترانے میں لفظ پاکستان فقط ایک مرتبہ آتا ہے۔

پاکستان کا قومی ترانہ دنیا کے خوبصورت ترانوں میں ایک اہم خوبصورت اضافہ ہے۔

خبریں

ملکی اخبارات میں سے

بارش اور سیلاب سے تباہی

ملک کے مختلف حصوں میں کئی روز سے جاری بارشوں اور سیلابی نالوں میں طغیانی سے تباہی پھیل گئی ہے۔45افراد پانی میں ڈوب کر ہلاک ہوگئے ہیں راولپنڈی روجھان، چارسدہ مالاکنڈ، مردان اور جہلم میں کئی سڑکیں بند، ہزاروں دیہات زیرآب اور کھڑی فصلیں تباہ ہوگئی ہیں۔راول اور تربیلا ڈیم میں پانی کی سطح خطرناک حد تک بلند ہے نالہ ڈیک میں اونچے درجے کا سیلاب ہے۔اسلام آباد ائیرپورٹ سے پروازیں معطل کر دی گئی ہیں۔نالہ لئی میں پانی کی سطح 20فٹ تک پہنچ گئی ہے۔چونترہ کے قریب ایک پک اپ برساتی نالے میں گرنے سے شادی پر جانے والے ایک ہی خاندان کے 14۔افراد ہلاک ہوگئے اور سکردو میں 5۔افراد ہلاک ہوگئے۔ چکوال میں نادرا کا دفتر پانی میں ڈوب گیا۔باغ میں متاثرین زلزلہ کے درجنوں شلٹر تباہ ہوگئے۔سیالکوٹ میں نشیبی علاقے زیرآب آنے سے کاروبار زندگی معطل ہے۔مختلف شہروں میں ریلوے ٹریک پانی میں بہہ گئے جس سے ٹرینوں کی آمدورفت معطل ہوگئی۔

لبنان پر بمباری

لبنان پر اسرائیلی طیاروں کی بمباری سے 73۔افراد جاں بحق ہوگئے۔جبکہ 10 اسرائیلی فوجی بھی ہلاک ہوگئے۔لبنان کا سب سے بڑا بجلی گھر تباہ ہوگیا ہے۔اسرائیلی فوج لبنان کے بعض علاقوں میں اندر گھس کر کارروائی کر رہی ہے بیروت وادی بقا اور دیگر شہروں پر شدید بمباری کی جارہی ہے کئی پل، بندرگاہ اور سڑکیں تباہ ہوگئی ہیں۔

عالمی برادری اسرائیلی جارحیت بند کرائے

قومی اسمبلی نے لبنان پر اسرائیلی جارحیت کے خلاف متفقہ طور پر قرارداد مذمت منظور کرتے ہوئے اقوام عالم سے فوری جنگ بندی اور لبنان کے مقبوضہ علاقوں کو خالی کرانے کا مطالبہ کیا ہے اور کہا ہے کہ بے حس اسلامی کانفرنس اپنے وجود کی نفی کر رہی ہے اقوام متحدہ بھی لیگ آف نیشنز کی طرح ختم ہوجائے گی۔ایوان میں اظہار خیال کرتے ہوئے چودھری شجاعت نے کہا ملکی مفاد میں حکومت اور اپوزیشن کی تقسیم ختم ہونی چاہئے۔قاضی حسین احمد نے کہا کہ تنقید کی بجائے مشترکہ موقف اختیار کیا جائے۔ پارلیمانی سیکرٹری دفاع نے کہا کہ اسلامی فوج بنا کر کمان ایران کو سونپ دی جائے شاہ محمود قریشی نے کہا مسلم حکمران کردار ادا کریں۔ مظالم پر انسانی حقوق کی تنظیمیں کیوں خاموش ہیں۔وزیراعظم شوکت عزیز نے کہا ہے کہ لبنان کا انفراسٹرکچر منصوبے کے تحت تباہ کیا جارہا ہے۔جنگ پورے خطے میں پھیل سکتی ہے۔اسرائیل کے خلاف عالمی قوانین کے مطابق کارروائی کی جائے۔

تحریک عدم اعتماد کا مقابلہ

وزیراعظم شوکت عزیز نے کہا کہ اپوزیشن کے پاس اکثریت ہے تو شو کرے۔ہم تحریک عدم اعتماد کا ڈٹ کر مقابلہ کرینگے۔

اسلامی سربراہ کانفرنس کا ہنگامی اجلاس

ملائیشیا میں اسلامی سربراہی کانفرنس کا ایک روزہ ہنگامی اجلاس ہوا۔او۔آئی۔سی میں شامل 56اسلامی ممالک میں سے صرف 18 اسلامی ممالک نے شرکت کی جبکہ مشرق وسطیٰ کے کسی ملک کے سربراہ نے شرکت ضروری نہیں سمجھی۔خصوصاً شام کے صدر بشارالاسد، مصر کے صدر حسنی مبارک، اردن کے شاہ عبداللہ اور سعودی عرب کے شاہ عبداللہ کی غیر حاضری کو بری طرح محسوس کیا گیا۔لبنان کے وزیراعظم نے ٹیلی فون پر خطاب کرتے ہوئے اپنے ملک کی حالت زار سے آگاہ کیا۔کانفرنس میں مطالبہ کیا گیا کہ مشرق وسطیٰ میں فوری جنگ بند کرائی جائے اور لبنان میں عالمی امن فوج متعین کی جائے۔

اعلان داخلہ

❁ یونیورسٹی آف دی پنجاب لاہور نے چار سالہ بیچلر پروگرام کا جو اعلان مورخہ 23جولائی 2006ء کے اخبارات میں شائع کروایا تھا اس میں کچھ تبدیلی کی گئی ہے اب شیڈیول یہ ہوگا۔i۔ انٹری ٹیسٹ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 10۔اگست ii۔ داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 15۔اگست iii۔انٹری ٹیسٹ کا انعقاد ۔20۔اگست داخلہ فارم اور انٹری ٹیسٹ فارم نیشنل ٹیسٹنگ سروس کے ریجنل دفاتر سے دستیاب ہیں مزید معلومات کیلئے درج ذیل ویب سائٹ www.nts.org.pk یا روزنامہ جنگ مورخہ 3۔اگست 2006ء ملاحظہ فرمائیں۔

❁ یونیورسٹی آف دی پنجاب لاہور نے ماسٹر لیول پروگرامز میں داخلے کا اعلان کیا ہے۔درج ذیل مضامین میں ماسٹر ڈگری آفر کی گئی ہے۔

انگلش، فرنچ، ہسٹری، آرکیالوجی، فلاسفی، فائن آرٹس کمیونیکیشن، سٹڈیز، سوشیالوجی، سوشل ورک، پولیٹیکل سائنس، ویمن سٹڈیز، بزنس ایڈمنسٹریشن، ایڈمنسٹریٹو سائنسز، بزنس اینڈ انفارمیشن ٹیکنالوجی، اکنامکس، لائبریری اینڈ انفارمیشن سائنس، ایلیمنٹری ایجوکیشن، سیکنڈری ایجوکیشن، اسلاملک ایجوکیشن، سائنس ایجوکیشن، ٹیکنالوجی ایجوکیشن، بزنس ایجوکیشن، ایجوکیشنل ریسرچ، انگلش لینگوئج ٹیچنگ اینڈ لینگوئیسٹکس ابتدائی چائلڈ ہڈ ایجوکیشن، سپیشل ایجوکیشن، ایم ایس سی کول ٹیکنالوجی، ایم اے اسلامک سٹڈیز، ایل ایل بی (تین سالہ پروگرام) بی اے ایل ایل بی (5سالہ) باٹنی، زوآلوجی، بائیوکیمسٹری، مائیکرو بیالوجی اینڈ مالیکیولر جینیٹکس، اپلائیڈ سائیکالوجی، مائیکالوجی اینڈ پلانٹ پیتھالوجی، سپورٹس سائنسز، عربی، کشمیر سٹڈیز، فارسی، پنجابی، اردو، فزکس، ہائی انرجی فزکس، کیمسٹری جیوگرافی، میتھ میٹکس، سٹیٹسٹکس، سپیس سائنس، کمپیوٹر سائنس، ارتھ اینڈ انوائرمینٹل سائنسز۔

انٹری ٹیسٹ رجسٹریشن فارم اور شیڈیول مورخہ 3۔اگست روزنامہ جنگ میں موجود ہے۔وہ ملاحظہ کریں نیز معلومات کیلئے ویب سائٹس ملاحظہ کریں۔

www.pu.edu.pk

www.nts.org.pk

❁ یونیورسٹی آف دی پنجاب انسٹیٹیوٹ آف ایجوکیشن اینڈ ریسرچ لاہور نے پی ایچ ڈی ایجوکیشن ڈگری پروگرام میں داخلے کا اعلان کیا ہے۔اس کیلئے داخلہ ٹیسٹ اور انٹرویو کلیئر کرنا ضروری ہے۔ درخواست فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 16۔اگست 2006ء ہے جبکہ داخلہ ٹیسٹ مورخہ 28۔اگست 2006ء کو ہوگا۔مزید معلومات کیلئے روزنامہ جنگ مورخہ 3۔اگست 2006ء ملاحظہ کریں۔

(نظارت تعلیم)

ربوہ میں طلوع وغروب 7۔اگست	
طلوع فجر	3:54
طلوع آفتاب	5:25
زوال آفتاب	12:14
غروب آفتاب	7:03

یتامیٰ کی خبرگیری

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں:۔

یتامیٰ کی خبرگیری قومی طور پر کسی جماعت میں پائی جائے تو وہ جماعت کبھی مٹ نہیں سکتی۔

(تفسیر کبیر جلد ہشتم صفحہ:567)

C.P. 29- FD

اعلان داخلہ

الصادق اکیڈمی ہائی سکول فار بوائز میں چھٹی کلاس سے میٹرک تک انگلش میڈیم کلاسز کے ساتھ ساتھ ایک سیکشن اردو میڈیم کا بھی شروع کیا جارہا ہے۔اردو میڈیم سیکشن میں اس سال صرف چھٹی کلاس کیلئے داخلہ کیا جارہا ہے۔جس کیلئے داخلہ ٹیسٹ مورخہ 17۔اگست بروز جمعرات صبح 9:00 بجے سے شروع ہوگا۔داخلہ ٹیسٹ کلاس پنجم کے اردو، انگلش اور ریاضی کے مضامین سے ہوگا۔داخلہ فارم مین آفس الصادق اکیڈمی دارالرحمت شرقی الف سے دستیاب ہیں۔

مینیجر الصادق اکیڈمی ربوہ

فون نمبر :6211637-6214434

الفضل میں اشتہارات دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیں

نفسیات اکیڈمی
بی اے، بی ایس سی / ایم۔ ایس سی
مکمل تیاری بمعہ پریکٹیکلز
ریگولر، پرائیویٹ، بطور اضافی مضمون
ربوہ کے سٹوڈنٹس کیلئے نادر موقع
رابطہ: 0345-7697345

الفضل روم کولر گیزر
بھاری چادر کے لائف ٹائم گارنٹی کے ساتھ گیزر تیار کروائیں نیز پرانا گیزر بھی تبدیل کروا سکتے ہیں۔
فیکٹری: 265-16-B1 کالج روڈ نزد اکبر چوک ٹاؤن شپ لاہور
042-5114822-5118096

اکسیر موٹاپا
موٹاپا دور کرنے کیلئے مفید دوا
فی ڈبی 50 روپے
کورس 3 ڈبیاں
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434 Fax:6213966

نواز سیٹلائٹ
طالب دعا شوکت ریاض قریشی
MTA کی کرسٹل کلیئر نشریات کیلئے ڈیجیٹل ریسیور سیکیورٹی کیمرہ اور UPS بارعایت دستیاب ہیں
3 ہال روڈ لاہور Off:042-7351722
Mob:0300-9419235 Res:5844776

ہومیوپیتھی علاج بذریعہ فون
صرف پرانے امراض
ہومیوڈاکٹر پروفیسر محمد اسلم سجاد۔ربوہ
047-6212694 0333-6717938